خزینۃ الخیرات
امام اہلسنت، شیخ الاسلام، مفتی اعظم
شاہ محمد مظہر اللہ
شاہی امام و خطیب مسجد فتح پوری دہلی
مرتبہ:
صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
(ایم۔ ایس۔ سی اپلائیڈ فزکس)
ادارہ مظہر اسلام، لاہور
اسلامی جمہوریہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خزینۃ الخیرات کامل

(مع اضافات جدیدہ)

امام اہل سنت، شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ
رحمۃ اللہ علیہ، شاہی امام وخطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی

مرتبہ

صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
(ایم۔ ایس۔ سی، اپلائیڈ فزکس)

ادارۂ مظہر اسلام، لاہور
اسلامی جمہوریہ پاکستان
۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء

سلسلۂ مطبوعات نمبر ٣٣

—— بیادگار ——

شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

شاہی امام وخطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی

نام کتاب —— **خزینۃ الخیرات**

مصنف —— شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ

مرتب —— صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد (ایم ایس سی، اپلائیڈ فزکس)

تصحیح —— محمد عبدالستار طاہر مسعودی

کمپوزنگ —— الحجاز کمپوزرز، اسلام پورہ لاہور فون 7152954#

صفحات —— ١١٢

اشاعت بار اول —— دہلی، ١٣٦٧ھ/١٩٤٧ء

سن اشاعت بار دوم —— ادارہ مسعودیہ، کراچی ١٤٢١ھ/٢٠٠٠ء

سن اشاعت بار سوم —— ادارہ مظہر اسلام، لاہور صفر المظفر ١٤٢٨ھ/ مارچ ٢٠٠٧ء

تعداد —— ١١٠٠ (گیارہ سو)

مطبع —— شرکت پرنٹنگ پریس، لاہور

ھدیہ ——

نوٹ: شائقین مطالعہ -/ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

ملنے کا پتہ

ادارۂ مظہر اسلام، لاہور

64/3۔ نئی آبادی، مجدد آباد، مغلپورہ، لاہور، پاکستان، کوڈ نمبر 54840

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

آئینۂ خزینہ

خزینۃ الخیرات (حصہ دوم)

خزینۃ الخیرات (حصہ سوم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم

حرفِ آغاز

ابوالسرور محمد مسرور احمد

جدّ امجد حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ (۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) نے رسالہ ''خزینۃ الخیرات'' بے چین اور مضطرب مسلمانوں کے لیے (۱۳۶۷ھ/۱۹۴۷ء) میں شائع کیا تھا، پھر ۱۹۷۱ء میں کراچی سے بھی شائع ہوا ——— آج کل عالم اسلام میں پریشانیاں ہی پریشانیاں ہیں اس لئے حضرت والد ماجد پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی نے فرمایا کہ اس رسالہ کو شائع کرادیا جائے ——— اس رسالے میں بہت ہی مفید اور مختصر اعمال ہیں۔ اس رسالے کو ہم نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے:

❶ پہلے حصے میں وہی اعمال ہیں جو رسالہ ''خزینۃ الخیرات'' میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے آخر میں مقصد برآری کے لیے جو عمل لکھا گیا تھا، اس میں ۱۴ آیات سجدہ کے صرف حوالہ دیے گئے تھے اب اس حصے میں تمام آیات کو درج کر دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے کو سہولت رہے، یہ کام حضرت علامہ قاری محمد ظفر احمد صاحب زید لطفہ نے انجام دیا، جو حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے پوتے اور حضرت علامہ مفتی محمد مظفر احمد صاحب کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ (حاشیہ میں ان آیات کریمہ کا ترجمہ بھی شامل کر دیا گیا ہے)

❷ ''خزینۃ الخیرات'' کے دوسرے حصے کا اضافہ کیا گیا ہے، اس میں وہ اوراد و اعمال ہیں جو 'مکاتیب مظہریہ' جلد اوّل و دوم (مطبوعہ کراچی ۱۹۹۹ء) میں حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ نے مختلف حضرات کو بتائے ہیں۔

دونوں حصوں کی ابتداء میں حضرت مفتی اعظم کے رسالے ''درود و دعا'' مطبوعہ

ادارہ مظہر اسلام، لاہور ۱۹۹۹ء سے آداب دعا شامل کئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ ایک مفید مجموعہ تیار ہو گیا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پریشان حال اور ضرورت مند حضرات، حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے بتائے ہوئے اعمال و اوراد پر عمل کریں گے تو ضرور فائدہ ہوگا۔

حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ جو اپنے وقت کے جلیل القدر عالم اور ولی کامل تھے۔ جب کوئی صاحب طریقت متبع سنت ولی کامل ہدایت و نصیحت کرتا ہے تو اس کی بات تاثیر سے خالی نہیں ہوتی، وہ ہمیشہ متوجہ الی اللہ رہتے تھے۔ ان کی زبان سے کبھی غیر اللہ کی پکار نہیں سنی گئی، وہ عاشق رسول موحد کامل تھے۔ بیشک دعا کی جان توجہ الی اللہ ہے، رب کو پکاریں، اسی سے مانگیں، اللہ خود فرماتا ہے:

اِذَا سَأَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۝ (بقرہ:۱۸۶)

(ترجمہ) ''اے محبوب! جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں، دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے۔''

حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

تَضَرَّعُوْا اِلَیْہِ وَاسْأَلُوْہُ حَوَائِجَکُمْ۔ (جلاء الخواطر ۵۴۶ھ، لاہور ص ۲۹۴)

ترجمہ: ''اس کے آگے گڑگڑاؤ اور اسی سے اپنی حاجتیں مانگو۔''

پھر کس درد و سوز سے فرماتے ہیں:

اِفْتَحْ عَیْنَ نَفْسِکَ وَقُلْ لَھَا اُنْظُرِیْ اِلٰی رَبِّکِ عَزَّوَجَلَّ کَیْفَ یَنْظُرُ اِلَیْکَ۔ (جلاء الخواطر، ص ۷۲)

ترجمہ: ''اپنی نفس کی آنکھ کھول اور اس سے کہہ ذرا دیکھ تو کیسی عزت و

بزرگی والا پروردگار تجھ کو کیسے دیکھ رہا ہے!''

جو لوگ مصیبت والم میں بھی اللہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتے اُن پر افسوس کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وَیلَکُمْ تَدْعُوْنَ مَحَبَّۃَ اللّٰہِ وَتُقْبِلُوْنَ بِقُلُوْبِکُمْ عَلٰی غَیْرِہٖ۔

(جلاء الخواطر، ص ۸)

ترجمہ: ''تم پر افسوس! اللہ کی محبت کا تو دعویٰ کرتے ہو اور اپنے دلوں کو دوسروں کی طرف پھیرتے ہو۔''

اللہ سے مانگنا حضور انور ﷺ کی سنّت ہے، انبیا علیہم السلام کی سنّت ہے، اور اللہ کے تمام محبوبوں کی سنّت ہے۔ جس در سے بھی ملتا ہے حقیقت میں اسی در سے ملتا ہے۔ مگر جائز چیزوں میں ہمارے اکثر نیک اعمال مباح ہیں یا مستحب، ہم سنّت سے دور جا رہے ہیں، سنّت کے قریب ہوں گے تو اللہ کے قریب ہوں گے، وہ خود فرما رہا ہے:

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ'' ○ (آل عمران: ۳۱)

ترجمہ: ''اے محبوب! تم فرمادو کہ لوگو! اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ، اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

حضرت **غوث اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سچ فرمایا:

کُلُوْا مِنْ طَعَامِ حُبِّہٖ، وَاشْرَبُوْا مِنْ شَرَابِ اُنْسِہٖ وَاسْتَعِیْنُوْا بِقُرْبِہٖ۔ (جلاء الخواطر ص ۱۳۳)

ترجمہ: ''اس کی محبت کے کھانے سے کھاؤ، اس کی اُلفت کے پانی

سے پیو، اس کے قُرب سے مدد چاہو۔''

یہ سب کچھ ہے مگر اس کے محبوب کریم ﷺ سے پیٹھ نہ پھیریں، ابلیس کا انجام ہمارے سامنے ہے —— کسی لمحہ تاجدار دو عالم ﷺ کو فراموش نہ کریں —— جو دعا کریں اوّل وآخر درود شریف ضرور پڑھیں۔ درود شریف اُس کے دربار میں قبول ہوتا ہے تو بیچ والی دعا کیوں نہ قبول ہوگی؟ —— وہ اللہ کے محبوب ہیں اُن کا نام کلمہ طیبہ میں ساتھ ہے، قرآن کریم میں ساتھ ہے، اذان میں ساتھ ہے، نماز میں ساتھ ہے —— وہ جہاں ہے (جل جلالہ) اُن کا ذکر وہاں ہے (ﷺ) کوئی جگہ نہیں جہاں وہ نہیں، تو کوئی جگہ نہیں جہاں اُن کا ذکر نہیں، وہ لامکاں میں ہے، تو لامکاں بھی اُن کے ذکر سے خالی نہیں —— ہاں اُن کے قُرب میں اللہ کا قُرب ہے —— گناہ گاروں، سیاہ کاروں کا اُن کے حضور حاضر ہونا بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے حکم دیا ہے:

وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ○ (نساء: ۶۴)

ترجمہ: ''اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں، پھر اللہ سے معافی مانگیں، اور رسول اُن کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں۔''

یہ بھی محبت کا ایک انداز ہے کہ اللہ کا محبوب اللہ کے حضور اللہ کے بندوں کی سفارش فرمائے اور اُن کے لئے دعا فرمائے —— اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب کی دعا کرنا بھی اچھا لگتا ہے، اسی لئے فرمایا:

وَصَلِّ عَلَیْھِمْ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمْ (توبہ: ۱۰۳)

ترجمہ: ''اور اُن کے حق میں دعائے خیر کرو بیشک تمہاری دعا اُن کے

دلوں کا چین۔"

دُعا کی فضیلت کے بارے میں چند احادیث شریف پیش کردی جائیں تو مناسب ہوگا:

❶ —— اللہ کے نزدیک دُعا سے بڑھ کر بندہ کا کوئی عمل نہیں۔

❷ —— دُعا عبادت کا مغز ہے یعنی جان ہے۔

❸ —— جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اُس سے ناراض ہوتا ہے۔

❹ —— دُعا ہی عبادت ہے۔

❺ —— دنیا اور آخرت کی دُعا افضل ہے۔

❻ —— تقدیر کو دُعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں بدل سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی شے عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔

❼ —— دُعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ بندوں کی دُعائیں اپنی رحمت سے قبول فرماتا ہے، لیکن اس کے لئے ضروری ہے:

اخلاص ہو، حضوریٔ قلب ہو، اللہ کی رحمت کا کامل یقین ہو، دُعا اور آرزو خلاف شرع نہ ہو۔

حدیث شریف کے مطابق دُعا کی قبولیت کی مختلف صورتیں ہیں۔ اس لئے اگر دُعا قبول نہ ہو تو گھبرا کر شکایت نہ کرنی چاہیے،

● —— کبھی مراد دُنیا ہی میں مل جاتی ہے،

● —— کبھی دُنیا میں نہیں ملی آخرت میں ذخیرہ کردی جاتی ہے،

● —— کبھی دُعا ہمارے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے،

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلوص دل سے دُعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس مقام رضا پر پہنچائے جہاں زبان کھلتی ہی نہیں —— آمین!

حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کی تالیف لطیف "خزینۃ الخیرات" آپ کے سامنے ہے اس کو دل کی آنکھوں سے پڑھیے۔ اللہ تعالیٰ ہماری آپ کی اور سب کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین!

اس کتاب کے تمام اخراجات برادر طریقت جناب شاہد احمد خاں مسعودی، لاہور نے برداشت کئے ہیں۔ اراکین ادارہ مظہر اسلام، لاہور ان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

زیر نظر اشاعت میں جن احباب نے دامے درہے قدمے سُخنے تعاون فرمایا، مولائے کریم اپنے کرم خاص سے پریشانیوں سے محفوظ فرمائے، اور ان کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

احقر العباد

محمد مسرور احمد عفی عنہ

کراچی، سندھ

۶ / رجب المرجب ۱۴۲۱ھ

۱/۵ اکتوبر ۲۰۰۰ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

طلب کا قرینہ

از: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

انسان اپنے مولیٰ کا محتاج ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ (سورۂ فاطر:۱۵)

"اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو"۔

ہر محتاج کو طلب وسوال کی ضرورت ہے اس لئے قرآن کریم کے آغاز ہی میں بندے کو طلب وسوال کا سلیقہ سکھا کر اپنے محبوبوں کے دامن سے وابستہ کر دیا گیا:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ (سورۂ فاتحہ)

اس طرح عبادت اور استعانت کے لئے وسیلہ کو لازم کر دیا گیا۔ اللہ کے محبوبوں کے دامن سے وابستگی کے بغیر نہ عبادت کا ڈھنگ آسکتا ہے اور نہ استعانت کا سلیقہ ـــ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبوں کے نشانِ راہ کو صراط مستقیم فرمایا، پھر اس صراط مستقیم کے لئے فرمایا:

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط (سورۂ انعام:۱۵۳)

"اور یہ محبوبوں کا راستہ میرا ہی راستہ ہے۔ اس کی پیروی کرو اور دوسری راہوں پر نہ چلو کہیں راہ سے بھٹک نہ جاؤ"۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہماری تعلیم کے لئے وہ دعائیں ارشاد فرمائیں۔ جو اس کے محبوبوں اور مقبولوں نے اس سے مانگی تھیں۔ اس طرح ہم کو مانگنے کی تلقین کی گئی ـــ جب تک مانگنے کا سلیقہ نہ آئے کچھ ملتا نہیں ـــ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس دنیا میں تشریف لائے تو دنیا والوں کا عجب حال تھا ـــ اجرام فلکی، جمادات ونباتات اور غیر مرئی مخلوق کو معبود سمجھ رکھا تھا اور انہیں کے آگے ہاتھ پھیلائے جاتے تھے، اس ذلت وخواری نے انسانی عظمت کو خاک میں ملا رکھا تھا ـــ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انسان کو اس ذلت سے نکالا اور اس کو عظمت سے آشنا کیا اور ایک اللہ کے آگے جھکنا اور ہاتھ پھیلانا سکھایا ـــ اللہ کے بندوں پر یہ آپ کا احسان عظیم ہے اور احسان کا بدلہ احسان ہی ہے اس لئے اللہ نے فرمایا:

اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ (سورۂ بقرہ:۱۸۶)

"جب میرے آگے جھکنے والا، جب مجھ سے سوال کرنے والا تیرے در پر سوالی بن کر آئے تو میں اس سے قریب ہوں، جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے، میں دعا قبول کرتا ہوں"۔

مانگنا اس سے ہے مگر آنا یہیں ہے، اس لئے فرمایا:

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ (سورۂ نساء:۶۴)

"اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں، پھر اللہ سے معافی چاہیں (اور اللہ کے) رسول بھی ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور مہربان پائیں"۔

جس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ کرم ہے اسی پر اللہ بھی کرم فرمائے گا، جس نے اس در سے پیٹھ پھیری وہ کہیں کا نہ رہا۔

دعا کی جان مولیٰ سے لگن، بندگی کا احساس، گناہوں کا اقرار اور ندامت و شرمساری ہے۔۔۔ جب آنکھ اشکبار ہوتی ہے، جب دل تڑپتا ہے، جب روح پکارتی ہے تو دعا قبول ہوتی ہے، خود فرمارہا ہے:

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ . (سورۂ نمل:۶۲)

''جب بے قرار، بے قراری میں دعا کرتا ہے تو وہ مشکل کشا اپنے کرم سے مشکل کشائی فرماتا ہے''۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے مولیٰ نے بہت کچھ دیا بلکہ سب کچھ عطا فرمادیا:

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ (سورۂ کوثر:۱)

''اے محبوب! ہم نے تمہیں بے شمار نعمتیں عطا فرمائیں''۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کرم سے ہم فقیروں کو بھی عطا فرمائیں۔۔۔ آپ نے ہم کو دعاؤں کے سمندر عطا فرمائے۔۔۔ ایک ایک دعا معانی کا خزینہ اور اسرار ومعارف کا گنجینہ۔۔۔ بے تلے الفاظ جیسے زیور میں نگینے۔۔۔ جیسے دریا میں سفینے۔۔۔ جیسے آکاش پر تارے۔۔۔ جیسے گلشن میں پھول۔۔۔ نہیں نہیں اس جوامع الکلم کی باتوں کی کیا بات!۔۔۔ بے مثل و بے نظیر۔۔۔ نورٌ علیٰ نور۔۔۔ جس زبان مبارک سے قرآن جاری ہوا، اُس زبان وحی ترجمان سے نکلے ہوئے الفاظ کے حسن و جمال اور گہرائیوں کو رب العالمین جانے یا رحمۃ للعالمین۔۔۔ ہم کیا جانیں؟۔۔۔ ہم معانی کی بلندیوں کو چھو نہیں سکتے۔۔۔ جو آپ کہتے ہیں بس ہم وہی کہتے ہیں کہ سننے والا کلام کے ساتھ ساتھ دعا کرنے والے کی بھی لاج رکھ لے۔۔۔ سچ تو یہ ہے کہ اللہ کا بتایا ہوا سب سے بڑا وظیفہ اور دعاؤں کا جوہر تو درود شریف ہی ہے۔۔۔ ایسی بے لوث اور بے غرض کوئی دعا نہیں۔۔۔ بندہ اپنے مولیٰ سے اپنے مولیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے۔۔۔ اپنے لئے کچھ نہیں مانگتا۔۔۔ سب کچھ محبوب ہی کے لئے مانگتا ہے۔۔۔ حق یہ ہے کہ سب سوالوں کا ایک سوال یہی ہے کہ محبوب سے محبوب کو مانگا

جائے۔۔۔ اہل عزیمت کا یہی ایک سوال ہے۔۔۔ جس نے محبوب سے محبوب کے سوا مانگا اس نے محبت کی قدر نہ جانی۔۔۔ جو دعا مانگی جائے اوّل وآخر درود ضرور پڑھا جائے کہ درود وہ دعا ہے جس کو رَدّ نہیں کیا جاتا، جب اوّل وآخر کی دعا قبول ہوگی تو اس کے صدقے میں بیچ کی دعا بھی قبول ہوجائے گی۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بظاہر دعا قبول ہوتی نظر نہیں آتی اور دعا کرنے والا سمجھتا ہے کہ دعا رَدّ کردی گئی۔۔۔ وہ مایوس ہوجاتا ہے۔۔۔ نہیں نہیں وہ کریم دعا قبول فرماتا ہے۔۔۔ خود فرمارہا ہے:

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ. (سورۂ غافر:۶۰)

''مجھ سے مانگو تو سہی میں ضرور عطا کروں گا''۔

اس منعم حقیقی اور مستجاب الدعوات نے ابلیس کو بھی مایوس نہ فرمایا، ابلیس نے التجا کی:

اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ (سورۂ اعراف:۱۴)

''اس دن تک کے لئے مجھے مہلت دے کہ لوگ اٹھائے جائیں''۔

پروردگار عالم نے فرمایا:

اِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۝ (سورۂ اعراف:۱۵)

''تجھے مہلت ہے''۔

تو پھر اپنے بندوں کو کیسے مایوس فرماسکتا ہے۔۔۔ اس نے اپنے اوپر رحمت کو واجب کرلیا ہے۔۔۔ کَتَبَ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ط (سورۂ انعام:۱۲)۔۔۔ صاف صاف فرمادیا

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ۝ (سورۂ زمر:۵۳)

''اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو بے شک (اس کی شان تو یہ ہے کہ وہ سارے کے سارے گناہ معاف فرمادیتا ہے''۔

اس کی رحمت سے تو گمراہ اور کافر مایوس ہوا کرتے ہیں۔۔۔ تو دعا قبول ہوتی ہے، کچھ دنیا میں عطا کردیا جاتا ہے اور بہت کچھ آخرت میں عطا کیا جائے گا۔۔۔ جو آخرت میں عطا

کیا جائے گا جب بندہ اس عطائے خاص کو دیکھے گا تو آرزو کرے گا:

''اے کاش! میری کوئی دعا قبول نہ ہوئی ہوتی!''

ہم بہت جلد باز ہیں، سچ فرمایا:

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ (سورۂ اسراء:۱۱)

___ ہم کو نہیں معلوم کس دعا کا قبول ہونا ہمارے لئے بہتر ہے اور کس دعا کا قبول نہ ہونا ہمارے لئے بہتر ہے ___ ہم اپنی بھلائی کے بارے میں صرف سوچ سکتے ہیں، مستقبل میں جھانک کر دیکھ نہیں سکتے ___ وہی غیب کا جاننے والا ہے، خود فرمایا اور سچ فرمایا:

وَعَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۂ بقرہ:۲۱۶)

''ہوسکتا ہے کہ تمہیں کوئی بات بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تمہیں کوئی بات پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ (بات یہ ہے) کہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے''۔

اس لئے بندگی کا ادب یہی ہے کہ اپنی آرزوؤں اور تمناؤں کو مولیٰ تعالیٰ کے سپرد کر دیا جائے ___ ہم اپنی جان کو معمولی ڈاکٹر کے سپرد کر دیتے ہیں، کیا اس جان کو حکیم مطلق کے سپرد نہیں کر سکتے؟ ___ دعا کے لئے ضرور ہاتھ اٹھائے مگر انجام کو اس کے سپرد کر دے، اپنی بات پر اصرار نہ کرے،

مانگنے والے دعا مانگتے ہیں، ان کو نہیں معلوم کہ کیا مانگ رہے ہیں؟ اس لئے دعا مانگنے والے کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کیا مانگ رہا ہے اور یہ محسوس ہونا چاہیے کہ کس سے مانگ رہا ہے؟ ___ دعا میں حقیقی سوز و گداز جب ہی پیدا ہوسکتا ہے جب تک مانگنے والے کو یہ معلوم ہو کہ وہ کیا کہہ رہا ہے ___ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں بے سمجھے بھی مانگی جائیں تو اپنا اثر رکھتی ہیں ___ کوئی دعا بے فیض نہیں، ہر دعا اثر رکھتی ہے ___ جڑی بوٹیاں اپنا اثر رکھتی ہیں، کھانے والوں کو ان کی تاثیر کا علم ہو یا نہ ہو ___ یہ

کلمات عالیہ بھی اثر رکھتے ہیں خواہ پڑھنے والے کو معنی معلوم ہوں یا نہ ہوں ___ لیکن پھر بھی معنی معلوم ہونا چاہئیں تو پھر طلب و سوال کے سرور و کیف اور سوز و گداز کا اور ہی عالم ہوتا ہے۔

۱۷، ذوالقعدہ ۱۴۱۰ء

۱۸، اپریل ۱۹۹۰ء

احقر

محمد مسعود احمد عفی عنہ

۲/۱۷۔ سی، پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی

کراچی۔ ۷۵۴۰۰ (سندھ)

۱؎ تقدیم: حزب الاعظم والورد الافخم — از: شیخ علی بن سلطان محمد ہروی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آدابِ دُعا

شیخ الاسلام مفتی محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز

1

دُعا کے آداب میں ایک ادب یہ ہے کہ حرام روزی سے بچا جائے۔ یہ زہر ہلاہل ہے جو کسی وقت دُعا یا عبادت کو قبول ہونے نہیں دیتی۔ چنانچہ:

قال وهب بن منبه بلغني ان موسى عليه السلام مر برجل قائم يدعو ويتضرع طويلا وهو ينظر اليه قال موسى: "يارب اما تستجيب لعبدك" فاوحى الله تعالى عليه: "ياموسى! لو انه بكى حتى تلفت نفسه ورفع يده حتى تبلغ عنان السماء ما استجبت له فقال يارب لم ذالك قال لان في بطنه الحرام وعلى جسده الحرام وفي بيته الحرام۔"

"حضرت وہب بن منبہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) ایک جگہ سے گزرے، دیکھا کہ ایک شخص کھڑا ہوا دُعا مانگتا ہے اور نہایت آہ و زاری اور انکساری و عاجزی کرتا ہے مگر کسی طرح اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو ترس آیا، آپ نے جناب باری میں عرض کیا کہ: "یاالٰہی تُو اس کی دُعا کیوں قبول نہیں فرماتا؟" ارشاد ہوا:

"موسیٰ اگر یہ روتے روتے مر بھی جائے اور اپنے ہاتھ آسمان تک بھی

کرے تو بھی اس کی دُعا قبول نہیں ہوگی۔"

عرض کیا: "یا اللہ کیا قصور ہے؟" ارشاد ہوا کہ:

"حرام کا لقمہ اس کے پیٹ میں ہے، حرام کا لباس اس کے بدن پر ہے اور حرام اس کے گھر میں موجود ہے۔"

(پس جب تک یہ بندہ ان محرمات سے پرہیز نہ کرے گا کبھی اس کی دُعا قبول نہ ہوگی۔)

اسی طرح نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جب حاجی ناجائز مال لے کر حج کو چلتا ہے اور لبیک پکارتا ہے تو ایک ندا آسمان سے آتی ہے کہ تیری لبیک مقبول نہیں ہے، نہ تجھے کچھ اجر ملے گا، کیونکہ سفر خرچ تیرا حرام کا ہے، کھانا تیرا حرام کا ہے۔"

(تیرا حج تو عبادت میں داخل نہیں ہے بلکہ گناہ میں شامل ہے۔)

2

دُعا کا دوسرا ادب یہ ہے کہ دُعا کرنے والا حضوریٔ قلب کے ساتھ دُعا کرے۔ غافل دل سے دُعا کرنا بیکار محض اور رائیگاں ہے۔ چنانچہ "نزہۃ المجالس" میں ہے:

راى موسى رجلا يدعو ويتضرع فقال: "يارب! لو كانت حاجته بيده لقضيتها" فاوحى الله: "له ياموسى الا ارحم به منك ولكنه يدعوني وقلبه عند غنمه وانا لا استجيب لمن يدعوني وقلبه عند غيري۔"

حضرت موسیٰ نے ایک دفعہ ایک شخص کو بہت روتے، دعا کرتے دیکھا تو جناب الٰہی میں عرض کیا:

"الٰہی اگر اس کی حاجت میرے قبضے میں ہوتی تو میں اس کو پوری کر
دیتا۔"

ارشادِ باری ہوا کہ:

"موسیٰ ہم تم سے زیادہ رحم والے ہیں لیکن تمہیں خبر نہیں کہ یہ شخص دُعا
کے ہاتھ تو ہمارے سامنے پھیلائے ہُوئے مانگ رہا ہے مگر اس کا دل
ہماری جناب سے غافل ہے، بکریوں کے ریوڑ میں پڑا ہُوا ہے، اور ہم
ایسے شخص کی دُعا نہیں قبول کرتے جو دُعا تو ہم سے کرے اور دل
دوسرے کے پاس رکھے۔"

(جب یہ دل حاضر کر کے دُعا کرے گا اُسی وقت ہم اس کی دُعا قبول
کریں گے۔)

بہر حال اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ دُعا کے لئے حضوریٔ قلب نہایت ضروری
ہے، ورنہ وہی حال ہوگا جو بنی اسرائیل کا ہوا تھا۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ بنی اسرائیل
نے بغیر حضوریٔ قلب غافل دل سے بارش کے لئے دُعا کی، بارش ہوگئی، کھیت اور باغات
سرسبز و شاداب ہوگئے مگر جب غلّہ کاٹنے کا وقت آیا تو سوائے بھُس کے کچھ بھی برآمد نہ ہوا۔
اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب باری میں عرض کیا کہ: "الٰہی یہ کیا ہوا؟" ارشاد ہوا
کہ:

بنی اسرائیل سے کہہ دو کہ جیسی تمہاری دُعا تھی ویسی ہی اس کی قبولیت
ہوئی، دُعا زبانی تھی، دل سے نہ تھی، اسی طرح اس کا اثر ظاہر میں تو ہوا
مگر باطن میں نہ ہوا، باطن دُعا کا بھی خالی تھا، باطن کھیتوں کا بھی خالی
رہا۔"

ہمیشہ تہہ دل سے دُعا کرو، ظاہر و باطن سے جناب باری کی طرف متوجہ ہو کر مانگو
پھر دیکھو کس طرح دُعا قبول نہیں ہوتی؟

3

آدابِ دُعا میں تیسرا ادب یہ ہے کہ ناجائز امور اور محرمات کی طلب نہ کرے،
چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ
فرماتے ہیں:

"ہمیشہ بندے کی دُعا قبول ہوجاتی ہے مگر جب بندہ حرام چیز طلب
کرتا ہے یا قطع رحمی کی دُعا مانگتا ہے تو (اس وقت اس کی دُعا قبول
نہیں ہوتی)"

جیسے اکثر لوگ حرام شے یا حرام مال خدا سے طلب کرتے ہیں یا حرام پیشہ کرتے
ہیں اور پھر اپنے پیشے یا کاروبار کی ترقی کی خدا سے دُعا مانگتے ہیں، ایسے لوگوں کی دُعا قبول
نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی بھی ہے تو ایسی جیسے کفار کی قبول ہوتی ہے، یا فرعون و یزید کی دُعا۔
قرآن کریم کا یہ ارشاد اسی طرف غمازی کرتا ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ
نَّصِيْبٍ ۝ (شوریٰ:۲۰)

ترجمہ: "جو شخص ہم سے دُنیا کے پھل پھول (حاجتیں) طلب کرتا ہے
(اور آخرت کا کچھ خیال نہیں کرتا) ہم اُسے دُنیا سے دیتے ہیں لیکن
آخرت میں اس کا کوئی حصہ باقی نہیں رہتا اور ایسا شخص بڑا بدنصیب
ہے۔"

4

آداب دُعا کا چوتھا ادب یہ ہے کہ منعم حقیقی سے مانگتا ہی رہے، تھک کر یا مایوس ہو کر دعا ترک نہ کرے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بندے کی دُعا قبول ہوتی ہے مگر بندہ جب تک جلدی نہ کرے۔''

عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! جلدی کرنے کے کیا معنی؟'' فرمایا:

''جب بہت سی دفعہ دُعا کر چکے اور قبولیت کا اثر نہ دیکھے تو کہے: ''خدا میری دُعا قبول نہیں فرماتا۔'' (پھر میں کیوں دُعا مانگوں؟ یہ خیال کر کے دُعا کرنی چھوڑ دیتا ہے پس ایسے شخص کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔)

یہاں یہ ذہن نشین کر لینا ضروری ہے کہ آپ مسلمان ہیں اور قرآن مجید پر آپ کا ایمان ہے تو یہ جان لیں کہ خدا کی ذاتِ عالی نہایت بے پرواہ ہے۔ اس نے شیطان لعین کی دُعا قبول فرمائی۔ جب شیطان حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کرنے کی بناء پر راندۂ درگاہ ہُوا اور اُسے آسمان سے نکل جانے کا حکم ہوا تو اس نے دعا کی کہ:

''الٰہی مجھے قیامت تک کی عمر عطا کر دے۔''

قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَo قَالَ اِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَo

(الاعراف:۱۴،۱۵)

''اے اللہ! مجھے قیامت تک کی مہلت دیدے۔'' ارشاد ہوا کہ:

''اے شیطان! تجھے قیامت تک کی مہلت دی۔''

جب شیطان کی دُعا قبول ہو سکتی ہے تو مسلمان کی دُعا کیسے قبول نہیں ہو سکتی۔ کیا مسلمان شیطان سے بھی گیا گُورا ہے؟ (معاذ اللہ!)

عرض کیا گیا کہ وہ منعم حقیقی تو فرعون کی بھی دعا قبول فرماتا ہے۔ چنانچہ ابتداء زمانہ میں جب فرعون تخت نشین ہوا تو ملک مصر میں قحط سالی ہوئی۔ بارش نہیں ہوئی مصر کے لوگ فرعون کے پاس آئے کہ:

''اے فرعون! کھیت خشک ہو گئے، جانور پیاسے مرنے لگے، دریائے نیل خشک ہو گیا تو کیسا خدا ہے مینہ نہیں برساتا؟''

کہا ''اچھا ہم کل مینہ برسائیں گے۔'' دوسرے دن تاج سر پر رکھا، خلعتِ شاہانہ پہن کر گھوڑے پر سوار ہو کر ایک پہاڑ کے غار میں گیا، وہاں پہنچ کر سر سے تاج اُتار پھینکا، سر پر خاک ڈال کر عرض کیا کہ:

''اے خدا! میں جانتا ہوں کہ مالک ملک تو تُو ہی ہے، میں ایک نالائق بندہ ہوں مگر میں نے دُنیا خرید لی ہے اور آخرت بیچ ڈالی ہے تو میری دُنیا میں کمی نہ کر۔''

بس یہ عرض کرتے ہی اَبر آیا اور فرعون کے ساتھ ساتھ مینہ برساتا چلنے لگا۔ اہل مصر نے یہ معاملہ دیکھ کر فرعون کو سجدہ کیا اس کی خدائی کا پورا پورا اعتقاد جم گیا۔۔۔ معاذ اللہ! فرعون اور شیطان تو خدا سے نا اُمید نہ ہوئے، اپنی اپنی حاجتیں مانگیں اور انہیں خدا نے دیں تو تمہیں کیوں نہ دے گا؟! اتنا جان لینا چاہیے کہ دُنیا ہی میں تمام حاجات کا پورا ہو جانا بڑے خطرے کی بات ہے۔ دُعا کے پورا ہونے نہ ہونے کی حکمت تو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے، ہمیں اس کی کچھ خبر نہیں۔ بندہ دُعا کرتا رہے اور وہ قبول ہوتی رہے تو شاید بندگانِ خدا میں ہزاروں میں کوئی ایک آدمی ٹھیک نظر آئے اور اکثر گمراہ ہو جائیں۔

''طہارۃ القلوب'' میں حضرت ابی سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے فرمایا:

''جب کوئی مسلمان بندہ دُعا کرتا ہے تو وہ دُعا ضرور قبول ہو جاتی ہے بشرطیکہ کسی گناہ یا ناجائز بات کے لئے یا کسی بیگانہ مسلمان کی تکلیف دہی کے لیے دُعا نہ کی ہو، لیکن اس کا اثر یا تو یہاں ظاہر ہو جاتا ہے یا دُعا کا اثر دوسری صورت میں نظر آتا ہے کہ کوئی آسمانی یا دنیاوی بلا اور مصیبت اس بندے پر نازل ہونے والی تھی وہ اُس کی دُعا سے دفع ہو گئی اور اس بندے کو اس بلا کی خبر تک نہ ہوئی یا اُس کی دُعا کا اثر قیامت میں ظاہر ہوگا جو نہایت ضرورت کا وقت ہے اور وہاں ہر ایک مسلمان یہ تمنا کرے گا کہ کیا اچھا ہوتا کہ میری ایک بھی دُعا دنیا میں قبول نہ ہوتی ساری کی ساری دُعائیں آج ہی قبول ہوتیں۔''

صحیح حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن رب العالمین اپنے بندوں کو سامنے بلا کر فرمائے گا:

''اے بندو! دنیا میں ہم نے تمہیں حکم دیا تھا کہ ''تم دعا کرو ہم قبول کریں گے'' کہیں گے: ''بیشک اے رب درست ہے۔'' ارشاد ہوگا کہ: ''تم نے جو دعائیں دُنیا میں مانگی تھیں، وہ سب ہم نے قبول فرمائیں'' ---- ''اے بندو! دیکھو تمہاری فلاں دن فلاں وقت کی دُعا کا اثر دُنیا میں ظاہر کر دیا تھا'' ---- عرض کریں گے: ''ہاں بیشک!'' ---- ارشاد ہوگا: ''تمہاری فلاں فلاں دُعا فلاں وقت ہم نے قبول فرمائی مگر اس کا اثر ہم نے بدل دیا۔ اس دُعا کے بدلے تم پر جو مصیبت آنے والی تھی ہم نے فلاں دُعا کے سبب وہ مصیبت دفع کر دی اور تمہیں اس کے صدمہ سے بچالیا'' ---- عرض کریں گے: بیشک

یارب ایسا ہی ہوا تھا'' ---- پھر ارشاد ہوگا کہ ''اے بندو! تم نے فلاں دن فلاں وقت فلاں فلاں دُعائیں مانگی تھیں مگر ہم نے اس کا کوئی نتیجہ دُنیا میں ظاہر نہیں کیا بلکہ آج کیلئے رکھ چھوڑا ہے اور یہ تمہاری امانت موجود ہے'' ---- پھر جو کچھ اُن کی دعاؤں کے ثمرات کے سامنے آئیں گے تو سب کے سب یہی تمنا کریں گے کہ: ''الٰہی کاش! ہماری کسی دُعا کا اثر دُنیا میں ظاہر نہ ہوتا، ساری کی ساری دُعائیں آج کے لیے جمع رہتیں تو کیا اچھا ہوتا۔''

اب خیال فرمایئے کہ رب تبارک وتعالیٰ کا دُعا قبول نہ کرنا اور آخرت کے لیے اُٹھا رکھنا، کمال شفقت کی دلیل نہیں تو اور کیا ہے؟ یہ ظاہر ہے کہ دُنیا عالم فانی ہے۔ اس کی ہر شے فنا ہونے والی ہے۔ اس کے لئے جو نعمت عالم فانی میں عطا کی جائے گی اس کو بھی یقیناً فنا ہے، تو اُمت محمدیہ علیہ التحیۃ والتسلیم پر باری تعالیٰ کا بڑا کرم ہے کہ اُمت تو وہ ہر چیز طلب کر رہی ہے جس کو فنا حاصل ہے اور اسکے عوض باری تعالیٰ وہ نعمت عطا فرماتا ہے جو لازوال ہے، اور جس کو کبھی فنا نہیں۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ یہ صدقہ ہے حضور اکرم ﷺ کا کہ ہم عاصیوں کو ان گنت نعمتوں سے نوازا گیا ہے۔

اس حقیقت کو اس مثال کے ذریعہ بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ بندہ مومن بمنزلہ نابالغ بچے کے ہے اور رب العالمین بمنزلہ ولی اقرب کے، اور مسلمانوں کی دعاؤں کا اثر بمنزلہ ایک ریاست کے ہے۔ اگر دُنیا میں کسی نابالغ چھوٹے بچے کے حصے میں ایک بڑی ریاست آ گئی تو کیا اس بچے کے اولیاء وہ ریاست و دولت اس ناسمجھ بچے کے حوالے کر دیں گے۔ ہرگز نہیں۔ بقدر ضرورت اس کو دیں گے باقی اس وقت تک محفوظ رکھیں گے جب وہ ریاست کے سنبھالنے کا اہل ہو جائے گا۔ اسی طرح دُعاؤں کے ثمرات رب العالمین اسی

قدر عطا فرمائے گا جس قدر اس دُنیا میں ضرورت ہوگی، باقی اہلیت اور لیاقت کے بعد عطا کئے جائیں گے۔ اسی لئے حق جل مجدہٗ ارشاد فرماتا ہے

وَعَسٰی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّھُوَ شَرٌّ لَّکُمْ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ:۲۱۶)

"یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تم کسی شے کو پسند کرتے ہو (اور اس کے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہو) مگر وہ شے تمہارے حق میں مضر ہوتی ہے جس کا تمہیں کچھ علم بھی نہیں ہوتا۔ ہاں اللہ تعالیٰ کو اس بات کی خبر ہے پس ہو جانے۔ (اللہ اپنے علم اور مصلحت کے موافق کام کرتا ہے تم بے خبر بے علموں کی خواہش کے مطابق نہیں کرتا)۔

5

آداب دُعا میں پانچواں ادب یہ ہے کہ انسان اپنے اللہ سے پورے وثوق اور بھروسے کے ساتھ دُعا کرے اور اپنی تدبیروں اور کوششوں میں معاونین مخلوق کی طرف متوجہ نہ ہو، اللہ کے سوا دوسری چیزوں کو اپنی حاجت روائی کے لئے موثر نہ جانے۔ ایسی دو دلی کی حالت میں بھی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ جب دُعا کرو ایک دل ہو کر، یک سو ہو کر قبولیت کا پورا یقین دل میں لاکر، ہر شے سے بے نیاز ہو کر اور یہ کچھ کمال کی بات نہیں۔ کیا آپ نے شیر خوار بچے کو نہیں دیکھا، وہ کائنات سے بے نیاز ہو کر آغوش مادر میں لیٹا ہوا ہے۔ اس کی اُمیدیں اور آرزوئیں اسی آغوش سے وابستہ ہیں وہ دُنیا کی بڑی سے بڑی شے کو بھی خاطر میں نہیں لاتا۔ اس کی ماں اس کو مارتی ہے مگر قربان جائیے اس کی وفا شعاری کے کہ ذرا بددل نہیں، اسی پر نثار ہوتا ہے۔ اس جاں نثاری کا صلہ اس کو یہ ملتا ہے کہ اسکی ماں پھر اس پر مہربان ہو جاتی ہے اور آغوش شفقت میں چھپا لیتی ہے۔ لیکن انسان کا حال یہ ہے کہ وہ

نوجوان ہو کر بھی اس بچے سے کہیں گیا گزرا ہے اور مسلمان ہو کر مایوسی کا یہ عالم ہے کہ اپنے خدا سے اپنی آرزوئیں وابستہ نہیں رکھتا، در در ٹھوکریں کھاتا پھرتا ہے مصیبت کے وقت خدا کو بھول جاتا ہے۔ اغیار کی طرف متوجہ ہو کر اپنے اللہ کو چھوڑ دیتا ہے اور اگر اس مصیبت میں کبھی یاد بھی کرتا ہے تو بے دلی سے، یاد رکھو کہ ایسی دُعا بھی قبول نہیں ہوتی۔ وہ واحد و قہار بڑا غیور ہے:

لاتسئلن بنی آدم حاجۃ
وسئل الذی ابوابہ لاتحجب
اللّٰہ یغضب ان ترکت سوالہ
وابن آدم حین یسئل یغضب۔

ترجمہ: "مانگو تو اس سے مانگو جس نے ہر وقت کرم اور جود و عطا کے دروازے کھول رکھے ہیں۔ خدا اور بندوں میں یہ فرق ہے کہ اگر بندوں سے مانگو تو ناراض ہوں گے، خدا سے جس قدر مانگو تو راضی (اور جو نہ مانگو تو ناراض ہوگا۔ دے کر خوش ہونے والا اور نہ دے کر ناراض ہونے والا وہی ہے۔)

............◇◇◇............

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۝ (بقرہ:۱۸۶)

(پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارے)

خزینۃ الخیرات

امام اہل سنت، شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ

شاہی امام مسجد و خطیب جامع فتحپوری، دہلی

(حصہ اوّل)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

خطبہ خزینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ السَّمِیْعِ الْمُجِیْبِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الشَّفِیْعِ الْمُجِیْبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ مَعَ الْحَبِیْبِ اللَّبِیْبِ۔ اَمَّا بَعْدُ!

مسلمان کچھ زمانے سے جن پریشانیوں میں گھرے ہوئے اور مصائب میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کا علاج تو صرف یہ ہے کہ جن اعمالِ قبیحہ کی بدولت یہ آفات و بلیات پیش آرہی ہیں۔ ان کو ترک کریں اور اپنے مولائے کریم کے حضور صمیم قلب سے بدرجہ غایت تضرع وزاری و عاجزی و انکساری کے ساتھ استغفار اور دعا کریں کہ یہ نسخہ خود اسی کا بتلایا ہوا ہے۔ ممکن ہی نہیں کہ یہ خطا کر جائے اور تم بلاؤں میں پھنسے رہو۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے کہ "جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تھی تو وہ گڑگڑاتے کیوں نہیں" بلکہ استغفار اور دعا کا ترک کرنا۔ (اگرچہ چاروں طرف سے نعمتوں کی بارش ہی کیوں نہ ہو رہی ہو) خود ہی مسلمان کے لئے ایسا ہے کہ اس پر بلاؤں کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں ہے کہ "جو مجھ سے دعا نہ کرے گا۔ اس پر غضب فرماؤں گا"۔ اعاذنا اللّٰہ تعالیٰ۔ تو میرے عزیزو! غور کرو کہ کیا یہ مصائب یوں جائیں گے کہ بجائے اس کے کہ ان کے دور کرنے کی تدبیر کی جائے، بلکہ اور بھی زیادتی کے اسباب پیدا کئے جا رہے ہیں۔ معاصی کے ارتکاب میں فرق تو ضرور پیدا کر دیا جائے۔ مگر یوں کہ بہ نسبت پہلے کہ کچھ زائد کر دیئے اور اس کریم کے حضور بجائے تضرع وزاری کے اس کے دشمنوں کے منہ پر اس کی شکایتیں کی جانے لگیں۔

کسی پر اپنے سے اگر ظلم ہوگیا ہے تو بجائے اس کے اس سے معاف کرایا جائے اور ظلم کا اضافہ کر دیا۔ افسوس! ان باتوں سے یہ امراض دور ہوں گے یا اور ترقی پائیں گے۔

یہ صحیح ہے کہ اب پریشانیاں قابل برداشت نہیں ہیں۔ لیکن اس کا کیا علاج کہ خود ہی تو تم نے اس تعالیٰ سے طلب کی تھیں۔ وہ تو مجیب الدعوات ہے جو طلب کیا تھا وہ تمہیں دیا گیا۔ اب اس کی جناب میں شکایت کا کیا موقعہ اگر یہ چاہتے ہو کہ یہ مصائب دور ہوں تو اس کی بارگاہ میں اس کی طلب کرو۔ وہ تعالیٰ تمہیں اس میں کامیاب فرمائے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ یہ طلب رسمی طریق پر نہ ہو۔ وہ طریقہ اختیار کیجئے جو آپ کے ساتھ ایسا منگتا اختیار کرتا ہے جس کو سوائے آپ کے در کے کوئی در نہیں دکھلائی دیتا۔ کم از کم وہ ہیئت تو بنا لیجئے جو آپ کی ایک جلیل القدر بادشاہ کے حضور ایسے وقت ہوتی ہے جب کہ بغاوت کے جرم میں آپ کو پیش کیا گیا ہو۔ اُس بارگاہ کے آداب کا پوری طرح خیال رکھیں۔ اگر اس میں کچھ قصور ہوا جس سے دعا رد کر دی گئی تو شکایت کی گنجائش نہ ہوگی کہ خود اپنا ہی قصور ہے۔

پس چاہیے کہ اول گناہوں سے توبہ کی جائے اور کھانے پینے لباس وغیرہ میں حرام سے بچیں، اور اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق میں اگر کچھ قصور ہو گیا ہو تو اس کی تلافی کریں۔ اب کسی قدر اول نماز یا صدقات وغیرہ اعمال صالحہ کرنے کے بعد دعا کے لئے کوئی بہتر وقت اور تنہا، پاک جگہ تجویز کریں، اور اس میں مسواک کے بعد ہر طرح کی نجاست سے پاک وصاف ہو کر قبلہ رو نہایت درجہ آداب کے ساتھ خیالات غیر کو دور کر کے پوری توجہ کے ساتھ نیچی نظر کئے ہوئے دو زانو بیٹھ جائیں۔ اور باوجود بیشمار گناہوں کے اس تعالیٰ کے جو انعامات ہوتے رہے ہیں، اُن کو یاد کرتے ہوئے شرمندگی اور جہاں تک ہو سکے عاجزی اور انکساری پیدا کریں اور اس کے مقابل مولیٰ تعالیٰ کی قدرت کاملہ پر نظر رکھیں۔ پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر حمد و ثنائے الٰہی بجالانے کے بعد جس قدر ہو سکے استغفار پڑھیں۔ اور سید الاستغفار پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ پھر جس قدر ہو سکے حضور اکرم ﷺ کی جناب میں درود شریف پیش کریں اور صلوٰۃ منتجینا پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اب دعا

مستحسن یا اسم اعظم پڑھنے کے بعد جو دعا چاہیں اس میں مشغول ہو جائیں اور عربی کی دعائیں ماثورہ پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے ساتھ ہی محبوبانِ الٰہی خصوصاً سرکارِ دو عالم ﷺ سے توسل کریں۔ جو لفظ زبان سے نکالیں سمجھ کر نکالیں، رونے میں کوشش کریں، اگر آنسو نکل آئے اور بوجہ گریہ زبان بند ہو گئی تو یقین کے ساتھ سمجھ لیجئے کہ تمہاری دعا محلِ اجابت میں پہنچ گئی۔ اب زبان سے عرض معروض کی ضرورت ہی نہیں رہی۔

اوپر اوقات اجابت کا ذکر آ گیا ہے اس لئے مناسب ہے کہ وہ بھی بتلا دیئے جائیں پس وہ اوقات جن میں دعا کی قبولیت کی قوی امید ہے یہ ہیں:

● ——— شب قدر ● ——— شب برات ● ——— شب جمعہ ● ——— شب عیدین ● ——— نصف شب ● ——— شب کا آخری تہائی حصہ ● ——— رمضان المبارک ● ——— روز عرفہ ● ——— ساعت جمعہ (جو اکثر کے نزدیک قبل غروب آفتاب ہے) ● ——— یا جب امام منبر پر بیٹھے اُس وقت سے ختم نماز کے درمیان تو دوسری صورت میں دل ہی کے اندر دعا کر سکتا ہے کہ زبان سے منع ہے۔ ● ——— بوقت اذان و تکبیر اور ان دونوں کے درمیان پنجگانہ فرائض کے بعد ● ——— وقت ختم قرآن ● ——— بوقت افطار ● ——— وقتِ رقت ● ——— اور وہ مکانات جہاں دعا کی قبولیت کی زیادہ اُمید ہے۔ ان میں اکثر تو وہ ہیں جو حرمین شریفین میں ہیں جن کا ذکر باعث طوالت ہے۔ باقی یہ ہیں:

● ——— خدا جل و علیٰ و رسول ﷺ کے ذکر کی مجلس ● ——— مجالس اولیاء، علمائے اہل سنت ● ——— مساجد خصوصاً وہ جن میں

اہل اللہ معتکف رہے ہوں ● ـــــ مزارات اہل اللہ کے قریب۔

● ـــــ وہ مقام جہاں ایک مرتبہ بھی کسی کی دعا قبول ہوئی ہو۔

ھدایت :اگر دعا کے لئے مجلس مقرر کریں تو اس میں صلحاء، واطفال ومساکین کو ضرور شریک کریں کہ اس میں اُمید اجابت زیادہ ہے۔ کبھی کبھی نماز قضاء حاجت بھی پڑھ لیا کریں کہ یہ بھی قضائے حاجات میں نہایت اثر رکھتی ہے۔ اس کی ترکیب اور وہ دوسری چیزیں جن کا اوپر ذکر آچکا ہے یہ ہیں:

حمد وثناء

❶ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔

ترجمہ:''الٰہی تو پاک ہے، تیری تعریف شمار نہیں کرسکتا۔ تو ویسا ہی ہے جیسا تو نے اپنی ذات پاک کی تعریف کی ہے۔''

❷ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَاءَ نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔

ترجمہ:''پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لئے اس کی مخلوق کے شمار کے موافق اور اس کی ذات کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے وزن کے موافق اور اس کے کلمات کی مقدار کے موافق۔''

❸ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ۔

ترجمہ:''الٰہی! تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ جیسا کہ تو نے اپنی تعریف فرمائی اور بہتر اس تعریف سے کہ ہم کرتے ہیں۔''

صلوٰۃ وسلام

❶ صلوٰۃ تُنجینا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَصُلَحَاءِ اُمَّتِہٖ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ''ط

ترجمہ:''الٰہی! رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سرکار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل واصحاب اور ان کی اُمت کے صالحین پر، وہ رحمت کہ جس کی وجہ سے تو ہمیں تمام ہولوں اور کل آفتوں سے نجات دے دے، اور جس کے طفیل تو ہماری تمام حاجتیں برلائے۔ اور جس کے سبب تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کردے۔ اور جس کے صدقے میں تو اپنے نزدیک ہمیں درجات عالیہ میں بلندی عطا فرمائے۔ اور جس کے باعث تو ہمیں تمام بھلائیوں کی انتہا کو پہنچادے۔ زندگی میں بھی اور بعد موت بھی، یقیناً تو ہر شے پر قادر ہے۔''

❷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ط

ترجمہ:''الٰہی! ہمارے آقا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج

جس کا تو نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم اُن پر وہ درود بھیجیں اور اس کے وہ لائق ہیں۔ اور جس کو تو اُن کے لئے پسند فرماتا ہے اور جس سے راضی ہے۔"

سیّد الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَاعَبْدُکَ وَاَنَاعَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: "الٰہی! تو میری پرورش فرمانے والا ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہمیں پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں اپنی طاقت کے موافق تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں۔ پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ اپنے افعال کی بُرائی سے۔ اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے، اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا، تو مجھے معاف کر۔ یقیناً گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں۔"

دعا متضمن باسم اعظم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ" وَّاحِدٌ" لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ

الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاصَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَاکَاشِفَ السُّوْءِ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَامُجِیْبَ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ یَااِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ بِکَ اُنْزِلُ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَافَاقْضِھَابِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ترجمہ: "اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

اللہ وہ ہے کہ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا قائم رکھنے والا۔ اور تمہارا معبود اکیلا معبود ہے، اس کے کوئی معبود نہیں۔ بڑا

مہربان ہے نہایت رحم والا۔ اللہ اللہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ عرش عظیم کا مالک سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں۔ اکیلا ہے وہ، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ہر تعریف، اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور بلا امداد الٰہی نہ گناہوں سے بچنا میسر ہے نہ طاعت پر قوت۔ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں، پاکی ہے تیرے لئے، بیشک میں ظالموں میں سے ہوں، اے میرے رب! اے میرے مالک! اے میرے آقا! اے معبود! اے نہایت رحم کرنے والے! اے نہایت درجہ مہربان!

اے اللہ! میں تجھ سے اس وسیلے سے طلب کرتا ہوں کہ میں اس کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، کوئی معبود سوائے تیرے نہیں، اکیلا ہے، بے پرواہ ہے، نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ خود کسی سے جنا گیا۔ اور نہ اس کے لئے اس جیسا جوڑا ہے جوڑ کا کوئی۔

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس پر (نظر رکھے ہوئے) کہ تیرے لئے ہر تعریف ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں۔ اکیلا ہے تُو، تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے نہایت مہربان! اے بہت دینے والے! اے ابتداءً زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! اے عظمت و کرم والے! اے زندہ! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! اے صاحب عظمت و کرم! اے مدد طلب کرنے والوں کے مددگار! اور اے فریادیوں کے فریادرس! اور اے مصیبت و برائی کو دور کرنے والے! اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! اے کرب و بے چین کی دُعا قبول کرنے

والے! اے تمام عالموں کے معبود! تُو میری حاجت کو اُتار، اور تو میری حاجت کو خوب جانتا ہے، سو میری حاجت پوری فرما، رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے!"

آیۂ کریمہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

ترجمہ: "نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تُو پاک ہے۔ تحقیق میں ظالموں میں سے ہوں۔"

دعواتِ ماثورہ

(جو موجودہ حالات میں مرد عورتیں پڑھیں)

❶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَائَكَ

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَیْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔

ترجمہ: "الٰہی! مومن مردوں کو اور عورتوں کو اور مسلمان مردوں کو اور عورتوں کو بخش دے۔ اور اُن کے دلوں میں ایک دوسرے کی اُلفت ڈال دے اور اُن کے درمیان ہر امر کی اصلاح فرما اور اُن کے اور اپنے دشمنوں پر ان کو مدد عطا فرما۔

الٰہی! اپنی نعمت سے دور فرما اُن کافروں کو جو تیرے راستہ سے روکتے ہیں۔ اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے پیاروں سے لڑتے ہیں۔ الٰہی! اُن کے اقوال میں مخالفت ڈال دے۔ اور اُن کے قدم اُکھاڑ دے اور اُن پر وہ عذاب نازل فرما جس کو تو مجرم قوم سے نہیں پھیرتا۔"

(ذیل کی دعاؤں میں سے جس کی طرف طبیعت رغبت کرے اسے اکثر اوقات پڑھتے رہیں)

② حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: "کافی ہے مجھے اللہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔"

③ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

ترجمہ: "الٰہی! میں تجھ سے معافی اور آسائش اور دنیا و آخرت میں دائمی عافیت و سلامتی طلب کرتا ہوں۔"

④ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

ترجمہ: "الٰہی! میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں طلب کرتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا۔"

⑤ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ

الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعَاذَ مِنْہُ عِبَادُکَ الصّٰلِحُوْنَ۔

ترجمہ: "الٰہی! میں تجھ سے اُس شے کی بھلائی طلب کرتا ہوں جس کو تیرے نیک بندوں نے طلب کیا اور اُس شے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے تیرے ساتھ پناہ مانگی۔"

⑥ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطْنَ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَا طَاقَۃَ لِیْ بِہٖ۔

ترجمہ: "اے زندہ! اے قائم رہنے والے! تیری رحمت کے وسیلہ سے تیری جناب میں فریاد لایا ہوں۔ مجھے ہر طرح کی آسائش عطا فرما اور اپنی مخلوق میں مجھ پر کسی کو ایسی شے کے ساتھ ہرگز مسلط نہ فرما کہ جس کی مجھ میں برداشت کی طاقت نہیں۔"

⑦ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

ترجمہ: "الٰہی! میں تجھ کو اپنے دشمنوں کے لئے حلقوم کاٹنے والا کرتا ہوں اور اُن کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

نماز برائے قضائے حاجات

(جو حدیث صحیح سے ثابت ہے)

دو رکعت نماز نفل پڑھ کر حمد وثنا اور صلوٰۃ وسلام کے بعد یہ دعاء پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ

حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ.

ترجمہ: ''الٰہی! میں تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی کریم محمد ﷺ کا وسیلہ لے کر جو نبی رحمت ہیں۔ یارسول اللہ! میں آپ کے وسیلہ سے اپنے پرورش فرمانے والے کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اس اپنی حاجت کے پیش کرنے میں تاکہ روا کر دی جائے میرے لئے میری یہ حاجت۔ یا اللہ ان کی سفارش میرے حق میں قبول فرما'' (اس کے بعد اپنی حاجت عرض کرے)

بعض خاص دُعائیں

(وہ بعض دعائیں جو خاص خاص اوقات میں پڑھی جاتی ہیں)

1. جس وقت غم وفکر زیادہ لاحق ہو تو یہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ.

ترجمہ: ''کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، جو حلم والا اور کریم ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جو ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر ایک عالم کا پرورش کرنے والا ہے۔ الٰہی! میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیرے بندوں کی برائی سے۔''

2. اور اگر کوئی ایسی شے پیش کی جائے جس کو اپنے لئے بدفالی سمجھیں تو یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ

اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

ترجمہ: ''الٰہی! بھلائیوں کو سوائے تیرے کوئی نہیں لا سکتا اور برائیوں کو سوائے تیرے کوئی دور نہیں کر سکتا، اور بلا تیری مدد کے نہ برائیوں سے بچنا میسر ہو سکتا ہے اور نہ بھلائیوں کے تحصیل کی قوت ہے۔''

3. اپنے مقام سے دوسرے مقام میں جائیں اور وہ مقام نظر پڑے تو یہ پڑھیں: (دوسرے شہر میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَافِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَافِيْهَا.

ترجمہ: ''الٰہی! اس شہر کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اور اس کی اور اس کے رہنے والوں کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

4. اور جب اس میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں:

(دوسرے شہر میں داخل ہونے کے بعد کی دعا)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا فِيْهَا.

(تین بار پڑھیں)

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم کو برکت دے اس میں۔ الٰہی! ہم کو اس کے میوے نصیب فرما، اور اس میں اس کے رہنے والوں کا محبوب کر دے، اور اس کے نیک بختوں کو ہمارا دوست کر دے اس میں۔''

5. اور جب مکان میں داخل ہوں تو پڑھیں:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ساتھ میں پناہ پکڑتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا فرمائی۔''

6. اور جب کسی کو کسی تکلیف میں مبتلا دیکھیں تو پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا.

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو عافیت دی اس تکلیف سے جس میں تجھے مبتلا کیا، اور ان لوگوں میں بہت سوں پر مجھ کو پوری بزرگی عطا فرمائی۔ جن کو اس نے پیدا فرمایا۔''

7. اور اگر خدانخواستہ کوئی تکلیف اپنے ہی اوپر آپڑے تو پڑھیں:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ خَيْرًا مِّنْهَا.

ترجمہ: ''یقیناً ہم اللہ کے ملک ہیں، اور بلاشبہ اسی کی طرف پھرنے والے ہیں۔ الٰہی! مجھے میری مصیبت میں ثواب عطا فرما اور اس سے بہتر مجھے بدلہ نصیب کر۔

(ان شاء اللہ تمہارے نقصان کی تلافی کسی بڑی نعمت کے ساتھ ہوگی)

8. اور اگر کسی سے کوئی تکلیف پہنچنے کا خوف ہو تو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ.

ترجمہ: ''الٰہی! جس صورت سے تو چاہے اس کے ضرر سے تو ہمیں کافی ہوجا، اور اس کی برائی سے بچا۔''

9. اور کوئی دشواری ہو تو یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ.

ترجمہ: ''الٰہی! کوئی چیز آسان نہیں مگر جس کو تو آسان فرمادے، اور تو چاہے تو دشوار کو آسان فرمادیتا ہے۔''

اختصار کی وجہ سے ان دعاؤں کے فوائد نہیں لکھے جاسکے، یہ بڑی کثیر الفوائد دعائیں ہیں۔

ایک نفیس عمل برائے انجاحِ حاجات

قرآن کریم میں جن آیات کے پڑھنے سے سجدہ واجب ہوتا ہے وہ چودہ ہیں۔ فقہا فرماتے ہیں جو شخص کسی مقصد کیلئے یہ سب آیتیں پڑھ کر سب سجدے کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کا مقصد پورا فرمائے گا۔ (درمختار)

سجدہ تلاوت کا بیان

شانِ نزول: جب سورہ اقراء میں واسجد واقترب نازل ہوا تو آنحضرت ﷺ نے یہ آیت پڑھ کر سجدہ کیا۔ مومنین نے آپ کے ساتھ سجدہ کیا، اور کفار قریش نے سجدہ نہ کیا۔ انکے اس فعل کی برائی میں یہ آیت نازل ہوئی کہ کفار پر جب قرآن پڑھا جاتا ہے، تو وہ سجدہ تلاوت نہیں کرتے۔

مسئلہ: اس آیت سے ثابت ہوا کہ سجدہ تلاوت واجب ہے، اور جمہور علماء کے نزدیک اس آیت کے پڑھنے اور سننے والے دونوں پر سجدہ کرنا چاہیے۔ کس لئے کہ یہاں سجدہ نہ کرنے والوں کی برائی مذکور ہے۔ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک یہ سجدہ واجب ہے۔ قرآن کریم میں سجدہ کی چودہ آیتیں ہیں جن کو

پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے، خواہ سننے والے نے سننے کا ارادہ کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

مسئلہ : سجدہ تلاوت کیلئے بھی وہی شرطیں ہیں، جو نماز کیلئے مثل طہارت، اور قبلہ رو ہونے، اور ستر عورت وغیرہ کے۔

مسئلہ : سجدہ کے اول و آخر اللہ اکبر کہنا چاہیے۔

مسئلہ : امام نے آیت سجدہ پڑھی تو اس پر اور مقتدیوں پر، اور جو شخص نماز میں نہ ہو سن لے اس پر سجدہ واجب ہے۔

مسئلہ : سجدہ کی جتنی آیتیں پڑھی جائیں گی، اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے، اگر ایک ہی آیت ایک مجلس میں بار بار پڑھی گئی تو ایک ہی سجدہ واجب ہوا۔

(والتفصیل فی کتب الفقہ) (تفسیر احمدی)

(بحوالہ تفسیر ''مظہر القرآن'' غیر مطبوعہ از مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ)

آیاتِ سجدہ

❶ إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۩

(سورۃ الاعراف، آیت ۲۰۶، پارہ ۹)

❷ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۩

(سورۃ الرعد، آیت ۱۵، پارہ ۱۳)

❸ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ۝ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩

(سورۃ النحل، آیت ۴۸ تا ۵۰، پارہ ۱۴)

❹ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ۝ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۩

(سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۱۰۷، پارہ ۱۵)

❺ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩

(سورۃ مریم، آیت ۵۸، پارہ ۱۶)

❻ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۩

(سورۃ الحج، آیت ۱۸، پارہ ۱۷)

❼ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ۝ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩

(سورۃ الفرقان، آیت ۵۸ تا ۶۰، پارہ ۱۹)

8. الا يسجدوا لله الذي يخرج الخبء في السموت والارض ويعلم ما تخفون وما تعلنون ۝ الله لا اله الا هو رب العرش العظيم ۝ (سورۂ نمل، آیت ۲۵، ۲۶، پارہ ۱۹)

9. انما يؤمن بايتنا الذين اذا ذكروا بها خروا سجدا وسبحوا بحمد ربهم وهم لا يستكبرون ۝ (سورۂ سجدہ، آیت ۱۵، پارہ ۲۱)

10. قال لقد ظلمك بسؤال نعجتك الى نعاجه ۖ وان كثيرا من الخلطاء ليبغي بعضهم على بعض الا الذين امنوا وعملوا الصلحت وقليل ما هم ۗ وظن داود انما فتنه فاستغفر ربه وخر راكعا واناب ۝ (سورۂ ص، آیت ۲۴، پارہ ۲۳)

11. ومن ايته اليل والنهار والشمس والقمر ۚ لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا لله الذي خلقهن ان كنتم اياه تعبدون ۝ فان استكبروا فالذين عند ربك يسبحون له باليل والنهار وهم لا يسـٔمون ۝ (سورۂ حم السجدہ، آیت ۳۷، ۳۸، پارہ ۲۴)

12. فاسجدوا لله واعبدوا ۝ (سورۂ النجم، آیت ۶۲، پارہ ۲۷)

13. فلا اقسم بالشفق ۝ واليل وما وسق ۝ والقمر اذا اتسق ۝ لتركبن طبقا عن طبق ۝ فما لهم لا يؤمنون ۝ واذا قرئ عليهم القران لا يسجدون ۝ (سورۂ الانشقاق، آیت ۱۶ تا ۲۱، پارہ ۳۰)

14. فليدع ناديه ۝ سندع الزبانية ۝ كلا لا تطعه واسجد واقترب ۝ (سورۂ العلق، آیت ۱۷ تا ۱۹، پارہ ۳۰)

❀❀❀❀❀❀❀

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادعوا ربكم تضرعا وخفية ۝ (اعراف:۵۵)

(اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ)

خزینۃ الخیرات

امام اہل سنت، شیخ الاسلام، حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ
شاہی امام مسجد و خطیب جامع فتحپوری، دہلی

مرتبہ

صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد

(ایم۔ ایس سی، اپلائیڈ فزکس)

(حصہ دوم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

جدِ امجد حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے مکتوبات شریف میں بہت سے اوراد و وظائف اور دوسری مفید باتیں نظر آئیں جو عام مسلمانوں کے لئے نفع کے لئے اس رسالے کے دوسرے حصے میں شائع کی جارہی ہیں۔ اُمید ہے کہ پریشان حال اور ضرورت مند حضرات اس سے فائدہ اُٹھائیں گے، اور حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ کو ایصال ثواب کریں گے، اور اشاعت میں شامل سب معاونین کے لئے دعائے خیر کریں گے۔

اب ہم ترتیب وار اوراد و وظائف نقل کرتے ہیں۔ عجلت کی وجہ سے مکتوبات شریف میں جس طرح لکھے تھے ہم نے اسی طرح لکھ دیئے ہیں ——— مولیٰ تعالیٰ مقبول و مشکور فرمائے۔ آمین!

احقر

محمد مسرور احمد عفی عنہ

ضروری نوٹ: آئندہ صفحات میں بعض مقامات پر سورتیں پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ قارئین کی سہولت کے لئے کتاب کے آخر میں مذکورہ سورتیں دے دی گئی ہیں تاکہ اذکار کے لیے آسانی رہے ——— ناشر

اوراد و وظائف

برائے کشادگی معیشت

بعد نماز جمعہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کریں:

اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَارَحِیْمُ یَاوَدُوْدُ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ مِنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

برائے کامیابی مقدمہ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

اکثر پڑھتے رہیں:

اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔

برائے مالی پریشانیاں

دنیوی پریشانیوں کے دفعیہ کے لئے یہ وظیفہ ۹۹ مرتبہ کوئی وقت مقرر کر کے پڑھ لیں:

یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَیَامُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَیَامَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَیَارَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

برائے کامیابی امتحان

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھیں:

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ " بِالْعِبَادِ.

برائے حفاظت جادو وغیرہ

بعد نماز مغرب اور بعد صبح صادق ۳ مرتبہ:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ " فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

اور بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب (۷) سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھتے رہیں۔

برائے حفاظت جادو

روزانہ بعد نماز گیارہ مرتبہ سورۃ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں جادو اثر نہ کرے گا۔

برائے اطاعت وفرماں برداری فرزندان

یہ آیہ کریمہ گیارہ مرتبہ اول، سات مرتبہ آخر درود شریف پڑھ کر فرزند پر دم کر دیا کریں:

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ.

ہر وبا سے بچاؤ کے لئے

ہر وبا سے بچاؤ کے لئے موثر ہے، یہ لکھ کر مکان پر لگا دو:

لِیْ خَمْسَۃٌ " اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَہ

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَہ.

برائے پریشانی

(ا) گھر میں جب داخل ہوں تو سلام کے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ مکمل پڑھ لیا کرے۔

(ب) اور اسی طرح جب مسجد میں اور مکان میں داخل ہوں، یہ گو مختصر عمل ہے لیکن تمہارے لئے مناسب اور مفید ہے۔

(ج) دو رکعت نفل پڑھ کر "یَا لَطِیْفُ" سو مرتبہ پڑھو، اور اول آخر سات مرتبہ درود شریف اور پھر تضرع کے ساتھ دعا کرو۔

(د) ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ فلق پڑھتے رہو، کاروبار کھل جائے گا اور اپنے مولیٰ کی جناب میں گڑگڑا کر دعا کرتے رہو۔

برائے بصارت وبینائی

آنکھوں کی روشنی کے لئے:

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ

ہر نماز کے بعد سترہ دفعہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں اور سانس کے لئے الحمد شریف پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

دشمنوں سے حفاظت کے لیے

ہر نماز کے بعد سترہ مرتبہ سورۃ فلق پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر مل لیا کریں اور ہر دعا کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ

اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنْ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ بِقَضَائِکَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ کَرِیْمٌ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

برائے کامیابی مقدمہ

(ا) اکثر اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ پڑھتے رہو۔

اور تاریخ پر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پانچ سو مرتبہ پڑھ لیں۔

(ب) حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ پڑھتے رہو، ان شاء اللہ کامیاب ہوگے۔

برائے مالی پریشانیاں

اس حالت میں بھی تمہیں خوش رہنا اور مولیٰ تعالیٰ کا شکر کرنا چاہیے کہ انبیاء علیہم السلام کے ترکہ سے تمہیں سرفراز کر رہا ہے، بعد نماز صبح ۲۵ مرتبہ سورۃ اذا جاء نصر اللہ پڑھ لیا کریں مولیٰ تعالیٰ فراخی عطا فرمائے گا۔

برائے دفع اثرات مکان

کپڑے کے چار ٹکڑوں پر اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا

لکھ کر مکان کے چار کونوں میں بذریعہ کیلوں کے دبا دیں۔

اپنی مغفرت کے لیے

جو شخص یہ استغفار صبح پڑھے اگر دن میں انتقال کرے گا تو مغفور ہوگا، اور رات کو

پڑھے تو اگر رات میں انتقال کرے تو مغفور ہوگا۔ پس صبح و شام ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو، وہ استغفار یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ازدواجی رنجش کے رفع کے لیے

یَا جَامِعُ یَا رَحِیْمُ ۔۳۷۲ مرتبہ زوجہ کے واپس آنے کا خیال کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں پڑھ لیا کریں۔

بیماری مسان یعنی سوکھا سے شفا

مسان کے لئے سورۃ والشمس پیر کے روز بوقت نصف النہار پڑھی جاتی ہے اور بچے کے قد کے برابر ایک نیلا کپڑا لیا جاتا ہے جس پر آب زمزم کے چھینٹے دے دیتے ہیں، پھر جب بچہ کو تیل ملا جائے تو اس کپڑے سے پونچھتے ہیں اور جس طرف سے پونچھتے ہیں، اس طرف سے ایک دھجی بتی کے لائق پھاڑ کر اس بتی کو چراغ میں دوسرا تیل ڈال کر جلایا جاتا ہے، اسی طرح دھجی کی بتی روزانہ جلاتے ہیں۔

بیماری وعلالت سے شفا کے لیے

سوتے وقت سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں آمن الرسول اور سورۃ حشر کی آخری آیتیں اور معوذتین (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) تین بار پڑھ کر اور ہاتھوں پر دم کرکے تمام بدن پر ہاتھ کو پھیر کر سویا کرو۔

برائے ترقی روحانی

فرائض کی نہایت سختی کے ساتھ پابندی کریں اور بعد نماز صبح لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ آخر تک ایک مرتبہ، اور سید الاستغفار تین بار اور یہ درود شریف تین بار پڑھ لیا کریں:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

دردِ شکم سے نجات کے لیے

اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۔ تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، اور ہاتھوں پر دم کر کے پیٹ پر پھیر لیا کریں۔

برائے حل مشکلات خاص

بعد نماز پنجگانہ:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اس کے بعد تین مرتبہ: حَسْبِيْ رَبِّيْ، رَبِّيْ حَسْبِيْ پڑھ لیا کرو۔

طریقہ ختم خواجگان

ختم خواجگان کا طریقہ یہ ہے، بعد بزرگان سلسلہ کو ایصال ثواب کرنے کے ● ـــــ ۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ ● ـــــ پھر درود شریف سو مرتبہ، ● ـــــ پھر سورۂ الم نشرح ۷۹ مرتبہ، ● ـــــ پھر سورۂ اخلاص ۱۰۰۰ مرتبہ ●

ـــــ پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ ● ـــــ پھر درج ذیل اسماء سو مرتبہ ● ـــــ پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ ـــــ اسمائے مبارک یہ ہیں:

يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ۱ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۲ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ۳ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ ۴ يَا كَاشِفَ الْمُهِمَّاتِ ۵ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ۶ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ۷ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ ۸ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۹ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس کے بعد اس کا ثواب ان بزرگان سلسلہ کو خصوصیت کے ساتھ پہنچائیں جن کی طرف یہ ختم منسوب ہے، اور جس مشکل کے لئے چاہیں دعا کریں۔

برائے نیند

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھ کر سویا کریں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّضُرَّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ. اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِهْدِ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ۔

اوّل آخر درود شریف پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ سکون عطا فرمائے۔

برائے شفائے امراض

۳۸۲ مرتبہ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ پڑھ لیا کرو۔

برائے صحت وتندرستی

(الف) بعد مغرب چادر سے منہ ڈھانک کر، متوجہ اپنے مولیٰ کی طرف ہو کر گیارہ مرتبہ سورۃ والضُّحٰی پڑھیں، دونوں جانب سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر چادر منہ سے ہٹا کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر دم کریں اور سر پر تین مرتبہ چکر دے کر بائیں طرف کا ہاتھ نیچے رکھ کر، دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ زور سے دستک دے دیا کرے۔

(ب) صاحب زادہ کے بائیں کان میں وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں اور سات مرتبہ اذان کہہ دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ صحت عاجلہ عطا فرمائے گا۔

طریقہ بسم اللہ

بچہ کی "بِسْمِ اللّٰہِ" میں "بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھ کر اِقْرَاء تا اَلَمْ يَعْلَمْ اور سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ پڑھا کر رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ پڑھا کر دعا کریں۔

برائے حصول رقم قرض

بعد نماز فجر وعشا سو بار بسم اللہ کے یہ دعا پڑھ لیا کریں، اول آخر دس بار درود شریف:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اس وظیفہ کے بعد يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ بارہ سو مرتبہ، ان

لوگوں کا خیال کرتے ہوئے پڑھ لیا کریں، اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، اور اگر کسی شے پر دم کر کے انہیں کھلا دیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

اختلاج قلب سے شفا

(الف) قلب پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھ لیا کریں:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالُ

پھر ایک مرتبہ:

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ۔

ہر وقت کے لئے تو درود شریف اور سورۃ کوثر پڑھنا بہتر ہے۔

(ب) رفع اختلاج کے لئے آیۃ کریمہ:

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

بکثرت پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

برائے مریض مرگی ودورہ

جس کو دورہ پڑتا ہے اس کے کانوں میں دو وقت رات سات مرتبہ اذان دی جائے اور سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ جن اور سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں اور معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کے چھینٹے دیے جائیں اور اس کو پلا بھی دیا جائے۔ (کتاب کے آخر میں یہ سورتیں دے دی گئی ہیں)

برائے درد

درد کے لئے وَلَوْ شَاۤءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۲۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

ازدواجی رنجش کے رفع کے لیے

نہا کر، پاک کپڑے پہن کر علیحدہ کونے میں بیٹھ کر، پہلے کچھ دیر تصور کریں کہ: "بیوی ہاتھ جوڑے میرے سامنے کھڑی ہے" جب تصور جم جائے تو ۹۴ مرتبہ یہ آیت پڑھیں:

وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ

پھر دعا کریں روزانہ ایک جگہ پڑھیں، روزانہ نہانے کی ضرورت نہیں۔

برائے استخارہ

کسی کام کے لئے غیبی رہنمائی کے لئے جو عمل کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ سورۃ واللیل والشمس، والتین، قل ھو اللہ سات۔ سات مرتبہ پڑھ کر یہ کہتے ہوئے سو جائیں: یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ۔

برائے اثرات

اس آیت کریمہ کو گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف سات مرتبہ پڑھ کر سینے اور کانوں میں کسی وقت دم کر دیا کریں:

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۔

برائے ادائے قرض

ادائے قرض کے لئے بعد صبح یا قبل صبح یہ دعا جس قدر دل لگے پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ رَبِّ اقْضِ الدَّيْنَ۔

برائے ادائیگی قرض

(الف) قرض کے لئے کوئی وقت مقرر کر کے یہ دعا ۹۹ مرتبہ پڑھ لیا کریں:

يَا غِيَاثِىْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّيَا مُجِيْبِىْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّيَا مَعَاذِىْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّيَا رَجَائِىْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِىْ۔

(ب) دو نفل پڑھنے کے بعد ۲۵ مرتبہ "ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ" پڑھ لیا کریں۔

برائے حفاظت و دفع اثرات

شب کو سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ فلق، سورۃ الناس، پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لیا کریں اور درود شریف پڑھتے ہوئے سویا کریں۔ (یہ سورتیں کتاب کے آخر پر موجود ہیں)

برائے کند ذہنی

کند ذہن کو میٹھی روٹی کے ٹکڑوں پر "اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى" لکھ کر روزانہ کھلاؤ ذہن کھل جائے گا۔

برائے درد سر

سر کے درد کے لئے یوں عمل کریں کہ ایک تختی بچھا کر اس پر کیل کے ذریعے

حروف لکھو:

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10

پھر سر کے درد والے سے کہو کہ درد کی جگہ زور سے پکڑ لے، اب کیل کی نوک پہلے حرف کے بیچ میں زور سے جماؤ اور ایک مرتبہ الحمد (یعنی سورہ فاتحہ) پڑھو درد چلا جائے گا، ورنہ دوسرے پر دو مرتبہ اور تیسرے پر تین مرتبہ یوں ہی بڑھاتے رہیں۔ اس درمیان میں درد جاتا رہے گا۔

برائے کامیابی

دو رکعت نفل پڑھ کر سو مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھیں۔ اول آخر سات مرتبہ درود شریف پھر دعا کریں —— ان شاء اللہ سبحانہ کامیاب ہوگے۔

برائے ناراضگی زوجہ

اپنی اہلیہ کے لئے "یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ قَلْبَ زَوْجِیْ اِلَیَّ"۔ کسی وقت بارہ سو مرتبہ پڑھ لیا کرو اور بوقت نصف نہار پڑھو تو بہتر ہے۔ اس کا چلہ بارہ روز کا ہوتا ہے، تین چلہ پڑھ لو۔

برائے حفاظت از کفار

کفار سے جب اختلاف کا وقت ہو تو "اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ" پڑھ لیا کریں۔

برائے توجہ الی اللہ تعالیٰ

اکثر اوقات یہ پڑھتے رہنا چاہیے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَآءَ نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔

برائے کامیابی

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

دوا برائے بواسیر

بواسیر کے لئے یہ گولیاں چنے کے برابر بنالو، دو صبح دو شام کو کھا لیا کرو:

مغز تخم بیب، مغز تخم بکائن، تخم گندنا،

ہم وزن آب ککر جھنڈی میں اور بخور کے لئے یہ سفوف بنالیں: کشنیز تخم کراث اور خاکسی ہم وزن، کوئلے کی آگ پر ڈال کر دھونی لیں۔ بواسیر کے مسوں کا پھولنا بہت جلد دور ہو جائے گا۔

برائے صحت و بواسیر

علالت کی طرف زیادہ خیال نہ کرنا چاہیے اور اس شافی کی طرف خلوص دل سے متوجہ ہو کر "اِشْفِ یَاشَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ" اکثر پڑھتے رہیں۔

طریقہ استخارہ

بدھ، جمعرات، جمعہ کو بعد نماز عشاء تین سو مرتبہ بسم اللہ پڑھیں۔ پھر ستر مرتبہ مع بسم اللہ سورۃ الم نشرح پڑھنے کے بعد یَاعَالِمَ الْغَیْبِ فلاں امر میں بذریعہ ہاتف جو ہونے والا ہے یا جس میں میری بہتری ہے وہ مجھے دکھلا دے،

پھر سو مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ

لک پڑھ کر سو رہیں، اور بہتر ہے اس کے بعد دعائے استخارہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ ...... بھی پڑھیں۔

برائے شفا

چینی کی رکابی میں مولیٰ تعالیٰ کا نام پاک اَللّٰہ اس قدر لکھیں کہ کوئی جگہ خالی نہ رہ جائے پھر اس کو پانی سے حل کرکے پلائیں، وہ تعالیٰ شفا کامہ عطا فرمائے گا۔

برائے نکاح ثانی

(پہلی بیوی کے انتقال کے بعد)

یہ دعا بکثرت پڑھا کریں مولیٰ تعالیٰ بہتر زوجہ عطا فرمائے گا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔

☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ ○ (سورہ احزاب: ۴۳)

"وہ اللہ وہ ہے جو تم پر رحمت کرتا ہے، اور اس کے فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں۔"

خزینۃُ الخیرات

از:

شیخ الاسلام مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہٗ العزیز

رحمۃ اللہ علیہ، شاہی امام وخطیب مسجد جامع فتحپوری، دہلی

(حصہ سوم)

مرتبہ

محمد عبدالستار طاہر مسعودی

ابتدائیہ

شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ قدس سرہ العزیز شاہی امام وخطیب جامع مسجد فتحپوری، دہلی نے جہاں ایک طویل عرصے تک مسند رشد وہدایت کو آباد رکھا، وہاں انہوں نے روحانی امراض کے علاج کے لیے بھی اہل طلب کی رہنمائی فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے دو کتابچے مرتب فرمائے:

- ○ —— خزینۃ الخیرات مطبوعہ دہلی ١٩٤٧ء / ١٣٦٧ھ
- ○ —— موجودہ مصائب کا علاج مطبوعہ دہلی ١٩٦٠ء

''خزینۃ الخیرات'' کے دہلی ایڈیشن کے بعد دوسرا ایڈیشن ادارہ مسعودیہ کراچی نے شائع کیا۔ جس میں جانشین مسعود ملت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد صاحب مدظلہ العالی نے دوسرے حصہ کا اضافہ فرمایا۔ یہ اضافہ ''مکاتیب مظہری'' میں مذکورہ مختلف حالیوں کے لیے لکھے گئے روحانی پریشانیوں کے حل کے لیے محررہ نسخہ جات پر مشتمل ہے۔ اس گراں قدر اضافہ سے ''خزینۃ الخیرات'' کی افادیت دوچند ہوگئی۔ یوں دریائے مکنون افادہ عام کے لیے منظر عام پر آگئے۔

الحمد للہ احقر کو ''تفسیر مظہر القرآن'' پر کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت قبلہ مفتی اعظم علیہ الرحمہ نے ہر سورت کے شروع میں اس کے کچھ خواص تحریر فرمائے۔ احقر نے وہ تمام خواص یکجا کر لیے۔ پہلے خیال تھا کہ یونہی باترتیب مرتبہ خواص حصہ سوم کی حیثیت میں شامل کر دیے جائیں۔ اس طور پر یہ خواص پیش کرنے سے معلومات میں تو یقیناً اضافہ ہو جاتا لیکن طالب کی کما حقہ رہنمائی نہ ہو پاتی۔ چنانچہ احقر نے مختلف عنوانات دے کر ان خواص کو مرتب کیا۔

سورتوں کے خواص عنوانات کے تحت آنے سے ان کی افادیت مزید اجاگر ہوگئی

اور طالب کو عمل کے لیے سہولت وآسانی بھی ہوگئی۔ موضوع کی یکسانیت کے باعث ان خواص کو ''خزینۃ الخیرات'' کے حصہ سوم کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔

قبل ازیں خواب وخیال میں بھی یہ بات نہ تھی کہ ''تفسیر مظہر القرآن'' میں شامل یہ خواص بھی ''خزینۃ الخیرات'' کا حصہ ہوں گے۔ یہ چالیسویں عرس مظہری کی برکات ہیں کہ عرس منعقد ہو چکنے کے بعد تیسرا حصہ مرتب ہوا اور شامل کتاب ہوا۔

ایک ہی مسئلے کے حل کے لیے مختلف سورتوں کے خواص میں مذکور تمام عملیات کو موضوع کے اعتبار سے یکجا کر دیا گیا ہے، تاکہ طالب کو ایک ہی مقام پر مختلف عوامل سے آگہی ہو سکے۔

دراصل برادرم شاہد احمد خاں کے ایماء پر برادرم محمد سعید صاحب ''خزینۃ الخیرات'' کراچی ایڈیشن کو نئی کمپوزنگ سے چالیسویں عرس مظہری کے موقع پر شائع کر رہے تھے، لیکن لاہور میں مسلسل طوفانی بارشوں نے تمام کاروبار زندگی کو معطل کر کے رکھ دیا۔ جہاں اس غیر متوقع رکاوٹ کے باعث یہ کتاب بروقت شائع نہ ہو سکی۔ وہیں اس رکاوٹ میں مضمر یہ حکمت ومشیت سامنے آئی کہ اس کا تیسرا حصہ مرتب ہو کر جزو کتاب ہونا تھا۔

مولیٰ کریم ہم سب کی مساعی عاجزانہ قبول فرمائے اور اس سے فائدہ اٹھانے والوں کی دعاؤں میں ہمیں شامل فرمائے اور ہم سب کا خاتمہ بالایمان فرمائے۔ آمین

اللھم ربنا آمین۔

خاکپائے صاحبزادگان

محمد عبد الستار طاہر عفی عنہ

پیر کالونی۔ مین روڈ والٹن

لاہور کینٹ

١٧ رشعبان المعظم ١٤٢٧ھ

١١ ستمبر ٢٠٠٦ء

دوشنبہ

رسول کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو

❶ سورۂ مزمل کو اگر کوئی ہمیشہ ہمیشہ پڑھتا رہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہو۔ اور موجب خیر و برکت ہو۔

❷ اگر کوئی شخص سورۃ الکوثر کو ایک ہزار مرتبہ اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف شب جمعہ میں سونے سے قبل پڑھے تو خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

روز حشر کلمہ نصیب ہو

❶ جو شخص ہر روز سورۃ شمس پڑھے، وہ حشر کے دن قبر سے کلمہ توحید پڑھتا ہوا اٹھے گا۔

روز قیامت رسول پاک کی گواہی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ الانفال کی مداومت کرے گا تو قیامت کے دن میں گواہی دوں گا، اور یہ شخص نفاق سے بیزار رہے گا۔

روز حشر فرشتوں کا سلام

سورہ الشوریٰ کو اگر روزانہ پڑھے تو قیامت کے دن فرشتے اس پر سلام کہیں گے۔

روز قیامت فرشتوں کی گواہی

جو سورۂ القصص کو روزانہ پڑھے تو قیامت کے دن فرشتے گواہی دیں گے اور جنت نصیب ہوگی۔

فرشتوں کی تعداد کے برابر اجر

جو شخص سورہ روم کو روزانہ پڑھے تو فرشتوں کی تعداد کے برابر اجر پائے گا۔

زمین وآسمان کے بیچ میں نور

جو شخص سورہ کہف کو پڑھتا رہے تو اس کے واسطے آسمان و زمین کے بیچ میں نور پھیل جائے گا۔

قیامت کے دن خوشحالی

سورہ عبس کو روزانہ پڑھنے والا قیامت کے دن خوشحال نظر آئے گا۔

عرش کے سائے تلے

جو شخص سورۂ المطففین کا روزانہ ورد رکھے تو وہ حشر کے دن رب العالمین کے سائے میں کھڑا ہوگا۔

عذاب وحساب قیامت سے محفوظ

جو شخص روزانہ سورۂ الغاشیہ کو پڑھے گا تو وہ عذاب اور حساب قیامت سے محفوظ رہے گا۔

گناہوں کی مغفرت، دوزخ حرام

اگر کوئی شخص سورہ ضحیٰ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت ہو اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے۔

گناہوں کی بخشش

❶ اگر کوئی شخص سورہ البینہ کو روزانہ پڑھے تو گناہوں کی بخشش ہوگی۔

❷ اگر بعد نماز عشاء کھڑے ہو کر سورہ اخلاص کو ایک سو ایک بار پڑھے، اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

ہر گناہ سے بچے رہنا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''کہ جو شخص سورہ ص کو

پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے ہر گناہ سے بچائے گا۔''

گناہ کبیرہ وصغیرہ کی معافی

جو شخص سورہ الحجرات روزانہ پڑھے اس کے گناہ کبیرہ مثل عیب اور گناہ صغیرہ مثل گالی کے معاف فرمائے گا۔

عقوبتِ آخرت سے نجات

سورۂ اعراف کو سورۂ اخلاص کے ساتھ تین مرتبہ ہر روز پڑھنا عقوبت آخرت سے نجات دیتا ہے۔

تسخیر قلوب

تسخیر قلوب کے لیے سورہ الدخان کا پڑھنا اکسیر ہے۔

ہر دل عزیز ہونا

1. سورہ ص کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خلق اس کو عزیز بنادے گی۔
2. جو کوئی سورہ زمر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ مخلوق کی نظر میں محبوب ہوگا۔
3. سورہ محمد کو طشتری پر لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جاتا ہے۔

بلند اقبال ہونا

سورہ زمر کو جو شخص سات بار پڑھے تو بلند اقبال ہو اور رزق میں کشائش ہو اور ہمیشہ راحت میں رہے۔

جاہ قبولیت پائے

سورہ آل عمران ہرن کی جھلی پر باریک قلم سے لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لیا جائے۔ جو شخص باوضو پہنے جاہ قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے گا۔

صاحب مراتب وجاہ ہو

جو شخص سورہ الفیل کو روزانہ پڑھے تو وہ صاحب مراتب وجاہ ہوگا۔

خاصوں کا خاص ہونا

سورہ اخلاص کو جو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، وہ خاصوں کا خاص ہوگا۔

دوست آشنا عزت کریں

جو کوئی سورہ القدر کو صبح وشام تین تین بار پڑھے تو سب دوست و آشنا اس کی عزت کریں گے۔

سب پر غالب رہنا

سورہ نجم کو جو کوئی ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھے وہ سب پر غالب رہے۔

حفظ قرآن کریم میں آسانی

اگر سورہ مدثر کو پڑھ کر قرآن شریف کے یاد ہونے کی دعا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے حفظ کرنے میں آسانی ہوگی۔

قرآن شریف نہ بھولے

جو شخص سوتے وقت سورہ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا وہ قرآن شریف کو نہ بھولے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں: چار آیتیں اول کی، آیت الکرسی اور دو اس کے بعد کی اور تین آخر سورہ کی۔

ختم قرآن مجید کا ثواب

جو شخص سورہ اخلاص کو تین بار پڑھے تو اسے ایک ختم قرآن مجید کا ثواب ہوگا۔

علم کی باتیں جاری ہوں

جو شخص سورہ دھر کو بکثرت پڑھے تو پڑھنے والے پر علم کی باتیں جاری ہو جائیں گی۔

قلب میں رقت اور خشوع ہو

اگر سورہ قیامہ کو پاک پانی پر دم کر کے پیے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت اور خشوع پیدا ہو۔

دین و دُنیا کی جملہ حاجات بر آئیں

سورہ بنی اسرائیل کو ہر روز سات مرتبہ اعتقاد کے ساتھ پڑھنا دین و دُنیا کی جملہ حاجات کو بر لاتا ہے۔

تمام مقاصد حاصل ہونا

ایک بار روزانہ سورہ مومن پڑھے تو ان شاء اللہ تمام مقاصد حاصل ہوں گے۔

تمام مطالب حل ہوں

سورہ عصر کو جمعہ کے دن ایک سو ایک بار پڑھے تو اس کے تمام مطالب حل ہوں گے۔

فقر و فاقہ دور ہو

سورہ قلم کو نماز میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

کبھی فاقہ نہ ہو

جو شخص سورہ الواقعہ کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

تنگ دستی دور ہو

سورہ طلاق کی آیت نمبر ۳ ومن یتوکل علی اللہ سے لکل شیء قدرا تک پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ تنگ دستی دور ہو جائے گی اور سب حاجتیں پوری ہوں گی۔

رزق میں کشائش

1. تنگدستی و قحط سالی میں سورہ مائدہ کو اکتالیس بار پڑھنا غیب سے رزق پہنچاتا ہے۔

2. جو شخص روزی کے سبب پریشان ہو تو سورہ مریم کو سات بار پڑھ کر دعا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں کشائش ہوگی۔
3. جو شخص سورہ الاحزاب کو ہمیشہ پڑھے، اس کو رزق میں کشائش ہوگی، اور ہر بلا سے اور عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔
4. سورہ یاسین کو ہمیشہ پڑھے محتاج غنی ہو جائے گا۔
5. رمضان المبارک کا شروع چاند دیکھتے وقت تین بار سورہ فتح کو پڑھ کر دعا مانگے، ان شاء اللہ تعالیٰ تمام سال روزی فراخ رہے گی۔
6. سورہ مزمل کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو روزی میں کشائش ہوگی۔
7. سورہ القارعہ کو بکثرت پڑھنا روزی کو ترقی دیتا ہے۔
8. اگر کوئی شخص سورہ التکاثر کو بکثرت پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت ہوگی۔
9. سورہ الماعون کو گیارہ بار ہر روز پڑھے تو رزق میں کشائش ہوگی۔
10. کشائش رزق کے لیے سورہ کافرون کو بعد نماز صبح ۲۱ بار، بعد نماز ظہر ۲۲ بار، بعد نماز عصر ۲۳ بار، بعد نماز مغرب ۲۴ بار، بعد نماز عشاء ۲۵ بار پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ روزی میں کشائش ہوگی۔

غنی ہو جائے

سورہ ذاریات کو بعد نماز عشاء ۷۵ پچھتر بار پڑھے اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ غنی ہو جائے۔

مال میں خیر و برکت

1. سورہ مائدہ لکھ کر تجارت کے اسباب میں احتیاط سے رکھے، اس میں ان شاء اللہ

فائدہ ہو۔

2 سورہ ذاریات کاغذ پر لکھ کر مال میں رکھے تو اس میں خیر و برکت ہوگی۔

کام میں برکت ہو

1 بسم اللہ شریف کو ہر کام کے شروع کرنے سے پہلے پڑھنا موجب برکت اور ثواب ہے۔

2 جو کوئی کام شروع کرے تو سورہ عبس کو پہلے پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے کام میں برکت ہوگی۔

ہر طرح سے خیر و برکت ہو

جو شخص سورہ مریم کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے گا تو اس سے خیر و برکت اور خوشی زیادہ ہوگی۔

مال میں برکت

اگر سورہ التکاثر کو لکھ کر مال میں رکھے تو مال میں برکت رہے گی۔

مشکل سے مشکل کام میں آسانی

1 اگر کوئی مشکل سے مشکل کام آپڑے تو سورہ الفجر کو ستر بار پڑھیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ کام میں آسانی ہوگی۔

2 اگر مشکل کے وقت کوئی شخص سورہ واللیل کو ایک سو اکیس بار پڑھے گا تو اس کی مشکلیں آسان ہو جائیں گی، اور اللہ کا فضل اس کے ساتھ رہے گا۔

3 اگر کوئی شخص مصیبت میں مبتلا ہو تو سورہ الزلزال کو ستر بار پڑھنے سے اس کی تمام مصیبتیں دور ہو جائیں گی۔

دین و دنیا کے کام آسان

جو شخص سورہ التکاثر کو ہر روز پڑھے تو دین و دنیا کے کام اس پر آسان ہو جائیں گے۔

سب کام آسان ہوں

جو شخص ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ باوضو سورہ آل عمران پڑھے، اس کے سب کام آسان ہو جائیں گے۔

زیادہ معاش اور خوف سے امن

سورہ عادیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا زیادہ معاش اور خوف سے امن کے لیے بہتر ہے۔

تلاش معاش کے لیے مجرب

صحیح حدیث میں ہے کہ سورہ الطلاق کو مع بسم اللہ شریف ایک ہزار بار پڑھنا اور اول و آخر سو بار درود شریف پڑھنا تلاش معاش کے لیے نہایت مجرب ہے۔

افلاس دور ہو

اگر کوئی شخص مفلس ہو تو ہر روز صبح چالیس بار سورہ والتین کو پڑھے تو افلاس دور ہو۔

فقر و محتاجی سے بے خوف

سورہ الماعون کو اکتالیس بار پڑھنے سے قرابت والوں کو فقر و محتاجی سے بے خوف رکھتا ہے۔

قرض سے نجات

1 جو کوئی روزانہ سورہ کہف کو پڑھے گا، اگر وہ قرض دار ہے تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا، اور عزیز و اقارب میں عزت و آبرو پائے گا۔

2 قرض دار روزانہ سورہ تحریم کو پڑھے تو قرضہ ادا ہو جائے گا۔

③ اگر کوئی شخص قرض دار ہو تو سورہ عادیات کو ہر روز تین بار پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ ادا ہو جائے گا۔

④ سورہ الفیل کو روزانہ پڑھے تو قرض دار کا قرض دور ہو۔

کمائی میں برکت ہو

سورہ الحجر کو لکھ کر جیب میں رکھے تو اس کی کمائی میں برکت ہوگی۔

تجارت میں منافع

① سورہ مائدہ کو لکھ کر تجارت کے اسباب میں احتیاط سے رکھے اس میں ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

② سورہ مومن کو لکھ کر دکان میں لگا دینے سے تجارت کو ان شاء اللہ تعالیٰ منافع ہو گا، اور غیب سے خریداری ہوگی۔

دُعا یقینی قبول ہو

جو شخص بعد نماز عشاء سجدہ میں چالیس بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے اور دعا مانگے، ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی غم دور ہوں گے، اور خوشی حاصل ہوگی۔

ہر دُعا قبول ہو

سورہ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگے گا، وہ ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

حاجت ضرور پوری ہو

① اگر کوئی شخص بسم اللہ شریف کو بعد نماز عشاء، بارہ ہزار بار اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر ہزار کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، پھر

ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھے۔ اسی طرح بارہ ہزار بار پورا کرے، اور نماز اور دعا کے ساتھ ختم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔

② جو شخص یک شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت دس بار سورہ الکافرون کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی۔

مرادیں پائے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''سورہ اخلاص کا پڑھنے والا اپنی مرادوں کو پہنچے گا۔''

ظالم کے شر سے حفاظت

اگر کوئی شخص سورہ التغابن کو پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

دشمن پر فتح یابی

① جو شخص اکیس بار سورہ یونس پڑھے، وہ دشمن پر فتح پائے گا۔

② جو شخص اکیس مرتبہ سورہ روم کو پڑھے تو دشمن پر فتح یاب ہوگا۔

③ بوقت جنگ دشمن پر فتح و مدد کے لیے اکتالیس بار سورہ فتح کا پڑھنا مفید ہے۔

④ سورہ فتح کو لکھ کر بازو پر باندھیں تو دشمن مکار سے بے خوف رہے گا۔

⑤ اگر کسی دشمن سے مقابلہ پڑ جائے تو سورہ نوح کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے یا زیادہ آدمی ایک جگہ بیٹھ کر سورہ نوح پڑھیں تو دشمن پر فتح یابی ہوگی۔

دشمن کے مکر و فریب سے حفاظت

سورہ القمر کا ہمیشہ پڑھنے والا دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا۔

دشمن سے حفاظت

جو شخص سورہ ابراہیم کو ہر روز سات بار پڑھتا رہے گا تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔

دشمن دوست ہو جائے

سورہ تحریم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن دوست ہو جائے، اور جس کے سامنے جائے وہ مہربان ہو۔

دشمن کے شر سے نجات

❶ اگر کسی دشمن کا خوف ہو تو سورۃ بقرہ کو رات کے بارہ بجے پڑھے اور دل میں اپنے دشمن کا تصور رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس سورہ کی برکت سے اس کے دشمن کی برائی دفع کرے گا۔ اور اس کا کوئی حیلہ اور فریب اس پر نہ چل سکے گا۔

❷ اگر کوئی شخص سورہ نازعات کو دشمن کے شر سے بچنے کے لیے پڑھے گا تو وہ ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن کے ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

❸ اگر کسی دشمن کا خوف ہو تو سورہ الانفطار کو تین بار پڑھ کر دعا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ خوف جاتا رہے گا۔

❹ دشمن کے دفع کرنے کے لیے سورہ الزلزال کو چار ہزار بار پڑھے تو تمام دشمن غارت ہوں گے۔

❺ جس شخص کے دشمن بے حساب ہوں، وہ دفع کے واسطے ایک ہزار پچاس بار سورۃ الفیل کو پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا فکر دور ہو، اور یہ شخص ان پر زبر ہو۔

❻ جب دشمن درپے آزار ہوں تو ایک سو ایک بار سورۃ الفیل کو پڑھے، اور کوری اینٹ پر اس کا نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں ڈال دے تو دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

❼ اگر کوئی سورہ نصر کو روزانہ پڑھے تو دشمن پر فتح یابی حاصل کرے گا۔

❽ اگر سورہ لہب کو ایک سو ایک بار پڑھے تو دشمن ہلاک ہوگا۔

حاکم کے شر سے امان، حاکم مہربان

❶ جو شخص سورہ نباء کو پڑھ کر حاکم کے روبرو جائے گا تو وہ حاکم اس پر مہربان رہے گا اور اس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھ کر جائے گا تو حاکم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

❷ جب بھی کسی حاکم کے پاس جانے کا ارادہ ہو تو سورۃ العلق کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو حاکم اس پر مہربان ہوگا۔

❸ اگر کوئی ظالم بادشاہ درپے آزار ہو تو سورہ لہب کو تین ہزار بار پڑھ کر دعا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ نجات پائے گا۔

❹ سورہ نازعات کو تین مرتبہ پڑھنے سے افسر کے عتاب سے امن میں رہے گا، اور افسر مہربان ہوگا۔

❺ جب کسی جابر و ظالم حاکم کے سامنے جانا ہو تو سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کر جائے تو اس کے ظلم و شر سے محفوظ رہے گا۔

حاکم کے سامنے مرتبہ بڑھنا

سورہ طٰہٰ کو زعفران و مشک سے طشتری پر لکھ کر پینے سے حاکم کے روبرو روز بروز مرتبہ بڑھتا رہے گا۔

حاکم سے مراد پانا

❶ سورہ یوسف کو تیرہ بار پڑھ کر حاکم کے سامنے پیش ہوگا تو مراد کو پہنچے گا۔

❷ جو شخص حاکم کو عرضی دے تو لفافہ میں بند کرتے وقت سورہ مریم پڑھ کر اس لفافے کے اندر دم کردے تو مراد پائے گا۔

ظالم حاکم رحم دل ہو جائے

سورہ الرعد کوئی طشتری پر اندھیری رات میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اندھیری رات میں ظالم حاکم کے دروازے پر چھڑکنے سے رحم دل ہو جائے گا۔

حاکم سے حاجت براری

جس کو حاکم سے کوئی سخت ضرورت ہو تو پچہتر مرتبہ سورہ فاطر پڑھے اور اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اللہ کے فضل سے اس کی ضرورت پوری ہوگی۔

حاکم ناراض ہو تو

❶ جس شخص پر حاکم ناراض ہو تو ایک سو آٹھ مرتبہ سورہ فرقان کو پڑھ کر دم کریں۔ حاکم کی ناراضگی سے نجات پائے گا، اور ہر طرح کی پریشانی دور ہوگی۔

❷ سورہ مزمل پڑھ کر حاکم کے پاس جائے تو حاکم مہربان ہو جائے گا۔

حاکم کے ظلم سے بے خوفی

❶ ہر صبح و شام سو بار سورت حم السجدہ کا پڑھنا حاکم کے ظلم سے بے خوف کرتا ہے۔ بلکہ حاکم کا اس پر رحم ہوتا ہے۔

❷ سورہ القمر کے پڑھنے سے حاکم کے ظلم وخوف سے ہمیشہ بچتا رہے گا۔

ظالم حاکم سے نجات

اگر سورہ الحج مکمل لکھ کر ظالم حاکم کی جگہ پر رکھ دے تو وہ وہاں سے دفع ہو جائے گا۔

ملازمت کا بحال ہونا

اگر کوئی شخص اپنی ملازمت سے علیحدہ ہو جائے تو سورہ یوسف کو پڑھا کرے، جس

کی برکت سے بحال ہو جائے گا۔

ماتحت تابع دار ہوں

اگر کوئی صاحب حکومت سورہ مرسلات پڑھے تو رعایا تابع دار رہے گی اور دشمن مغلوب ہو جائیں گے۔

راستے میں مسافر کے لیے امن

❶ سورہ الفجر کو سفر میں ہر روز پڑھنے سے تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

❷ مسافر راستے میں سورہ طور پڑھے تو اسے ہر طرح کا امن رہے گا۔

❸ سورہ صف راستے میں پڑھے تو ڈاکوؤں، اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

سفر کامیاب و بحفاظت

❶ سورہ الاعلیٰ کو تین بار پڑھ کر سفر کرے تو ان شا، اللہ تعالیٰ سفر کامیاب ہو اور ہر آفت سے محفوظ ہو کر گھر واپس آئے گا۔

❷ سفر کے وقت سورہ الحج پڑھے، اس کی برکت سے بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچے گا۔

دوسرے شہر کے لوگوں کا اچھا رویہ

❶ اگر کسی شہر میں داخل ہوتے وقت سورہ بلد کو پڑھ لے تو شہر کے لوگ اس کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے۔

❷ جو شخص سورہ العلق کو لکھ کر سفر میں اپنے پاس رکھے، وہ گھر آنے تک ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

لوگوں کے بہتان وجھوٹ سے محفوظ رہنا

❶ سورہ نور کو سات مرتبہ پڑھنے سے لوگوں کے بہتان وجھوٹ سے محفوظ ہوگا۔

❶ جوکوئی سورہ الشوریٰ کولکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ لوگوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

چغل خور کی زبان بندی

اگر کوئی شخص کسی کی چغل خوری کے سبب تکلیف میں ہو تو سورہ منافقون کو ایک سو ساٹھ بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ چغل خور کی زبان بند ہو جائے گی۔

اگر کوئی عزیز بھاگ جائے

اگر کوئی عزیز بھاگ جائے تو سورہ الشعراء کو لکھ کر ایک ڈوری میں باندھ کر ہوا میں لٹکا دیں تو وہ شخص آجائے گا، اور پھر کبھی نہ بھاگے گا۔

کوئی چیز یا آدمی غائب ہو جائے

❶ کوئی چیز یا آدمی غائب ہو جائے اور اس کا پتہ نہ لگتا ہو تو سورہ ضحیٰ کو دو ہزار بار پڑھے، جہاں بھی ہوگا فوراً گھر آجائے گا یا اپنے ٹھکانے کی اطلاع دے گا۔

❷ اگر کوئی غائب ہو گیا ہو تو سورہ التین کو دو ہزار بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ حاضر ہو جائے گا۔

بدگوؤں کے فریب سے نجات

اگر سورہ قلم کو ستر بار پڑھے تو بدگوؤں کے فریب سے نجات پائے۔

بغض وکینہ کا دور ہونا

سورہ الممتحنہ کو پڑھنے سے بغض وکینہ دور ہوتا رہے گا۔

میاں بیوی کا نفاق دور ہو

جن میاں بیوی میں نفاق ہو، ان دونوں میں سے کوئی سورت جمعہ کو بروز جمعہ تین بار پڑھ کر دعا مانگے، اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، ان شاء اللہ

تعالیٰ نفاق دور ہوگا اور محبت بڑھ جائے گی۔

نفاق دور ہو

نفاق دور کرنے کے لیے سورہ طلاق کو پڑھنا مجرب ہے۔

عورت کی پارسائی کیلئے

عورت کی پارسائی کے لیے دس بار سورہ النساء کو پڑھے اور دعا کرے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

لڑکیوں کے لیے پیغام آئیں

❶ اکیس مرتبہ سورہ طٰہٰ کو پڑھنا لڑکیوں کے نکاح کے واسطے نہایت مفید ہے، رشتہ جلد طے ہو جائے گا۔

❷ لڑکیوں کے لیے پیغام بکثرت آنے کے لیے سورہ الاحزاب کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر ایک ڈبہ میں بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔

❸ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو سورۃ الممتحنہ کو پانچ مرتبہ پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد شادی ہو جائے گی۔

غلہ کی حفاظت

اگر سورہ المجادلہ کو لکھ کر غلہ میں رکھ دیا جائے تو غلہ میں کسی قسم کی خرابی نہ ہوگی۔

بھوک پیاس دور ہونا

صبح وشام باوضو سورہ الواقعہ پڑھنے سے بھوک پیاس دور ہوتی ہے۔

ہر قسم کے رنج وغم سے حفاظت

❶ سورہ العنکبوت کو نماز عشاء کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے رنج وغم سے محفوظ رہے گا۔

❷ سورہ نوح کو روزانہ پڑھنے سے ہر قسم کے رنج وغم سے محفوظ رہے گا۔

رنج دور ہو

اگر کسی شخص کو کوئی رنج ہو تو سورت طلاق کی تلاوت کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا رنج دور ہوگا۔

پریشانی وغم دور

اگر کوئی شخص پریشان ہو یا کسی قسم کے غم میں ہو تو سورۃ الانبیاء کو ہر روز تین بار پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ پریشانی وغم دور ہو جائے گا۔

ہر قسم کی پریشانی دور ہو

سورہ الانعام کو رات کے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی پریشانی دور ہو، دل میں نور ہو گا، مرے تو جنت میں جائے گا۔

سختی دور ہو

سختی دور کرنے کے لیے سورہ کہف اکسیر ہے

قریب المرگ کے لیے آسانی

❶ سورہ یاسین کو قریب المرگ والے کے روبرو سنایا جائے تو اللہ تعالیٰ اس پر آسانی کردے گا۔

❷ جانکنی والے پر سورہ یاسین تین بار پڑھ کر دم کردیں، ان شاء اللہ اس کی روح فوراً آسانی سے نکل جائے گی۔

❸ جانکنی والے پر سورہ جاثیہ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو جان کنی سے نجات ملے گی۔

سکراتِ موت میں آسانی

سورہ ق کو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک برابر پڑھے تو ان شاء اللہ مرنے کے وقت سکرات موت آسان ہوگی، اور قبر میں روشنی ہو اور بہشت میں جگہ ملے گی۔

عذاب قبر وعذاب حشر سے دوری

❶ سورہ النحل کو جو شخص پڑھتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کو عذاب قبر وعذاب حشر سے دور رکھے گا۔

❷ جو شخص ہر جمعرات کو سورہ قیامہ پڑھے گا، عذاب قبر وحشر سے محفوظ رہے گا۔

شہید کی موت نصیب ہو

رات کو سوتے وقت بستر پر لیٹے لیٹے سورہ الحشر پڑھ لیا کرے۔ اگر اسی حالت میں وہ مرے تو شہید مرے گا۔ اور جو کوئی روزانہ پڑھے گا تو وہ بھی اس مرتبہ کو پہنچے گا۔

دوزخ دور ہو

سورہ دہر کو جو بطور ورد کے پڑھے تو پڑھنے والے سے دوزخ دور ہو جائے گی۔

فتنہ دجال سے امن ہو

جو شخص سورہ کہف کی اول کی دس آیتیں یاد کرے گا، وہ دجال کے فتنہ سے امن میں رہے گا۔

اولاد نہ ہوتی ہو تو:

جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو تو دونوں میاں بیوی ہر روز صبح تین یا سات بار سورہ البروج کو پڑھا کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد نیک ہوگی۔

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو

دو کالی مرچ اور اجوائن لے کر دونوں پر دوشنبہ کے روز چالیس بار سورہ شمس پڑھے۔ ہر بار گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور گیارہ بار درود شریف ہی پر ختم کرے۔ حمل کے دن سے دودھ چھڑانے تک ہر روز اس کو کھایا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ زندہ رہے گا۔

حمل محفوظ رہے

سورہ الحج کی آیت یاایھا الناس سے عظیم تک لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔

ولادت میں آسانی

❶ سورہ ذاریات کو لکھ کر حاملہ عورت کے بوقت ولادت بائیں ران پر باندھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ولادت آسان ہو۔

❷ سورہ واقعہ کو لکھ کر بچہ ہونے کے وقت عورت کے بائیں ران پر باندھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ آسانی کے ساتھ پیدا ہوگا۔

❸ سورہ الانشقاق کی پہلی چار آیتیں لکھ کر حاملہ عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی کے ساتھ ولادت ہوگی۔ ولادت کے بعد اس تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہیے۔

دردزہ سے نجات

❶ حاملہ عورت پر سورہ آل عمران کو پڑھ کر دم کرے، دردزہ کی تکلیف نہ ہو اور بچہ نیک کردار سعادت اطوار پیدا ہو۔

❷ سورہ نجم کو عورت کے سر پر باندھنے سے دردزہ کی دشواری دور ہوتی ہے۔

دودھ کا بڑھنا، حمل محفوظ رہنا

سورہ الحجرات کو لکھ کر پانی میں گھول کر پلانے سے دودھ بڑھ جاتا ہے اور حمل محفوظ رہتا ہے۔

بچے والی عورت کا دودھ بڑھنا

جو شخص سورہ الحجر کو زعفران سے لکھ کر بچے والی عورت کو پلادے تو بفضل خدا اس کا دودھ زیادہ ہو جائے گا۔

بچوں کے دانت آسانی سے نکلنا

سورہ ق کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچوں کو پلادیں ان شاء اللہ دانت آسانی سے نکلیں گے۔

بچے کی تمام موذیوں اور آسیب سے حفاظت

❶ بچہ کی پیدائش کے وقت سورہ جاثیہ کو لکھ کر باندھنے سے تمام موذی جانوروں اور ہر طرح کے آسیب سے حفاظت رہتی ہے۔

❷ جب بچہ پیدا ہو تو سورہ الحاقہ کو پانی پر دم کر کے اس کے منہ پر ملیں تو بچہ ہر مرض اور ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

❸ سورہ الحاقہ کو روغن زیتون پر دم کر کے بچے کے ملیں تو بہت فائدہ ہوگا، اور موذی جانوروں سے بھی محفوظ رہے گا۔

نومولود کی موذیوں سے حفاظت

سورہ بلد کو ولادت کے وقت لکھ کر باندھ دینے سے بچہ موذی جانور کے کاٹنے سے محفوظ رہے گا۔

بچے کا دودھ چھڑانا

جس بچے کا دودھ چھڑانا منظور ہو تو سورہ البروج کو لکھ کر بچے کے بازو پر باندھ

دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے دودھ چھوڑ دے گا۔

اُم الصبیان و جمیع حوادث سے محفوظ

سورہ آل عمران کی آیت ایک تا نصف ۴) الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ تک مشک وگلاب وزعفران سے لکھ کر ایک نکل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو، رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر بچے کے گلے میں پہنا دیا جائے تو ام الصبیان نظر بد اور جمیع حوادث سے محفوظ رہے گا۔

روتا بچہ چُپ ہو جائے

سورہ رعد کو انیس بار پڑھ کر روتے بچے پر دم کرے تو وہ رونے سے باز رہے گا۔

جو بچہ بہت روتا ہو اس پر سورہ المطففین سات بار پڑھ کر دم کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا رونا کم ہو جائے گا اور سیرت وصورت اچھی ہوگی۔

اولاد نافرمان ہو تو

❶ اگر اولاد نافرمان ہو تو باوضو سات مرتبہ سورہ الشعراء پڑھ کر اس کے منہ پر دم کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اولاد فرماں بردار ہو جائے گی۔

❷ اگر اولاد یا کوئی اور عزیز نافرمان ہو جائیں تو سورہ صف تین بار پڑھ کر دم کریں، یا اسے لکھ کر گھر میں چسپاں کریں تو ان شاء اللہ تعالیٰ فرماں بردار ہوں گے۔

نظر بد اور آسیب وغیرہ سے حفاظت

❶ سورہ یاسین کو لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھے تو نظر بد اور آسیب وغیرہ اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

❷ سورہ ص کو سات بار پڑھ کر دم کریں تو نظر بد دور ہوگی۔

❸ سورہ الحجرات کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دیں تو وہ گھر آسیب سے محفوظ رہے گا،

❹ سورہ یونس کو زعفران اور مشک سے ہرن کی جھلی پر بطور تعویذ لکھ کر بازو پر باندھنا آسیب اور جن اور پری اور ہر رنج وملال سے محفوظ رکھتا ہے۔

آسیب سے نجات

❶ جس پر آسیب کا خلل ہو اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور پھر مکمل سورہ والصافات، سورہ فاتحہ، سورہ فلق، سورہ الناس، آیت الکرسی، سورہ طارق اور سورہ حشر کی آیتیں ھو الذی سے آخر تک پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائے گا۔

❷ اگر کسی پر آسیب کا خلل ہو تو پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیتیں (قل اوحی سے کذبا تک) پڑھ کر پانی پر دم کرے، اور وہ پانی اس کے منہ پر چھڑک دیں، اور مکان کے چاروں طرف بھی چھڑک دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جن دور ہو جائے گا۔

❸ سورہ الناس کو سحر زدہ اور آسیب زدہ پر پڑھ کر دم کریں، اور پانی پر دم کر کے پلا دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے نجات ہوگی۔

جنوں وغیرہ کے ایذا سے حفاظت

جو کوئی سورہ الاحقاف کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھے تو جنوں وغیرہ کی ایذا سے محفوظ رہے گا۔

جس مکان میں جن ہوں یا پتھر آتے ہوں

چار کیلوں پر سورہ طارق پچیس پچیس بار پڑھ کر دم کر کے ان کیلوں کو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جن رفع ہو جائے گا۔

سرکش شیطان سے پناہ

۱ جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جائے، تین دن تک سرکش شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوسکتا۔

۲ سورہ طارق کاورد کرے تو ان شاءاللہ تعالیٰ وہ شیطان سے دور رہے گا۔

شیطان سے حفاظت

جو شخص سورہ السجدہ کو ایک بار اپنے گھر میں پڑھے تو تین دن تک اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہو پاتا۔

ہر قسم کے ڈر خوف سے نجات

۱ جو کوئی سورہ النساء کو زعفران سے لکھ کر تین روز متواتر دھو کر پیے، خدا کے فضل سے جس قسم کا ڈر یا خوف رکھتا ہو، اس سے نجات ملے۔

۲ اگر کوئی شخص دشمن کے خوف اور پریشانی میں ہو، وہ ایک سو آٹھ مرتبہ سورہ النحل کو پڑھے تو تمام دشمنوں میں امن میں رہے گا اور دشمن پریشان ہوں گے۔

۳ سورہ کہف کو جمعہ کے دن پڑھے تو دوسرے جمعہ تک خوف وخطر سے امن میں رہے گا، اس کے ایمان کی روشنی بڑھ جائے گی اور یہ بڑی برکت اور ثواب کا باعث ہے۔

جادو اور نظر بد بے اثر

اگر مشک وزعفران سے سورہ الاحقاف لکھ کر بنظر احتیاط کسی کو پلادے، اس پر سحر اور جادو اور نظر بد کا اثر نہ ہوگا، اور ہر طرح کے بہتان، تہمت اور جھوٹ سے بچے گا۔

جادو بے اثر ہو

جو شخص سورہ الاحقاف کو تین بار پڑھے اور اس کو زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر نوش کرے گا تو ان شاءاللہ تعالیٰ جادو کا اثر نہ ہوگا۔

جادو کا اثر ختم ہونا

اگر کسی شخص پر جادو کردیا گیا ہو تو سورہ ابراہیم ہر روز پڑھے، اصلی حالت میں آ جائے گا۔

ہر بلا سے محفوظ

۱ جو کوئی سورہ سبا کو سات مرتبہ صبح کے وقت پڑھے گا، وہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا، اور دشمن کے ظلم وجفا سے دور رہے گا۔

۲ سورہ فاطر کو لکھ کر جانور کے گلے میں باندھے تو ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

۳ جو شخص سورہ الدخان کو رات کو سوتے وقت پڑھے گا تو صبح تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا، اور اگر صبح کو پڑھے تو رات تک محفوظ رہے گا۔

۴ سورہ نصر کو ہر روز سات بار پڑھے تو ان شاءاللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ رہے گا، اور فتح اور مدد میسر ہوگی۔

۵ سورہ لہب کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

۶ سورہ فلق کا ہر روز پڑھنے والا سحر وجادو اور تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

۷ جو کوئی سورہ فلق اور سورہ الناس کو پڑھتا رہے تو ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

مصیبت کا دور ہونا

۱ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت پیش آئے، تو سورہ الزخرف پڑھے، ان شاءاللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور ہو جائے گی۔

۲ اگر کسی پر کوئی سخت مصیبت درپیش ہو تو گیارہ مرتبہ سورہ محمد کو پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے۔

جملہ بلیات سے حفاظت

سورہ الاحقاف کو تین دفعہ پڑھ کر حصار کھینچے، جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

غرق ہونے سے محفوظ

جو شخص سورہ لقمان کو پڑھے گا تو وہ غرق ہونے سے محفوظ رہے گا۔

تیر اور تلوار سے حفاظت

سورہ الحدید کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر اور تلوار سے حفاظت رہتی ہے۔

ایمان سلامت رہے

❶ سورہ نازعات کو ہر روز جو کوئی پڑھے گا تو پڑھنے والے کا ایمان سلامتی کے ساتھ رہے گا۔

❷ جو شخص سورہ عصر کو ہر روز پڑھے گا، اس کا ایمان سلامت رہے گا۔

❸ سورہ کافرون کا سات بار ہر روز پڑھنا حفاظت ایمان کے لیے مفید ہے۔

بہشت میں تاج

جو شخص سورہ بقرہ پڑھے گا اسے بہشت میں تاج پہنایا جائے گا۔

استخارہ کرنا

جو شخص کسی کام کو خواب میں دیکھنا چاہے تو رات کو سوتے وقت وضو کر کے پاک کپڑے پہنے اور داہنی کروٹ پر لیٹ کر رو بہ قبلہ سات بار سورہ والشمس، سات بار سورہ واللیل، سات بار سورہ والتین اور سات بار سورہ اخلاص پڑھے اور خدا سے التجا کرے کہ:

”فلاں کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے۔“

پھر کسی سے کلام نہ کرے۔ اسی طرح سات روز تک کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ معلوم ہو جائے گا۔

دیمک اور چوری سے حفاظت

❶ اگر سورہ المطففین کو کسی جمع کی ہوئی چیز پر پڑھ دیا جائے تو وہ چیز دیمک اور چوری سے محفوظ رہے گی۔

❷ سورہ والتین کو پڑھ کر غلہ کی کوٹھی میں دم کرنے سے غلہ موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

❸ اگر سورہ اللیل کو لکھ کر مال و اسباب میں رکھیں تو مال چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

زمین میں دفن مال محفوظ رہے

مال وغیرہ زمین میں دفن کرتے وقت سورہ عصر کو پڑھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دوا کے ضرر سے حفاظت

اگر سورہ طارق کو پڑھ کر کسی دوا پر دم کر دیں تو وہ دوا کچھ نقصان نہ دے گی۔

زہر کے ضرر سے حفاظت

اگر سورۃ القریش کو ایک پاک طشتری پر زعفران سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر جسے زہر دیا گیا ہو پلا دیا جائے، تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو زہر کچھ ضرر نہ کرے گا۔

کھانے میں برکت اور ضرر سے حفاظت

❶ اگر کوئی شخص سورہ الغاشیہ کو پڑھ کر کھانے پر دم کر کے کھائے تو وہ کھانا اس کو نفع دے گا، اور کوئی برائی وغیرہ نہ ہوگی۔

❷ اگر سورۃ القریش کو کھانے کے وقت پڑھ کر دم کر کے کھائے تو کھانا ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

قید سے جلد رہائی

1. ساٹھ مرتبہ سورہ الانفال کا ہر روز پڑھنا قید سے رہائی کے واسطے مفید ہے۔
2. اگر قیدی سورہ طور کو پڑھا کرے تو بہت جلد رہائی پائے گا۔
3. اگر قیدی سورہ جن کو بار بار پڑھے تو رہائی جلد حاصل ہوگی۔
4. سورہ الانفطار کو اگر قیدی پڑھے تو اس کو جلد رہائی حاصل ہوگی۔

شراب نوشی سے نجات

رات کے وقت سفید کپڑے پر سورۃ المومنون کو لکھ کر اسے دھو کر شرابی کو پلا دے تو اس کی عادت چھوٹ جائے گی۔

سستی و کاہلی کا دور ہونا

جو شخص کاہل ہو، آٹھ مرتبہ سورۃ المومنون کو نماز میں پڑھے، سب سستی جاتی رہے گی۔

ذہن کھلنا

1. سورہ ہود کا پڑھنا ذہن کشادہ کرنے کے لیے اکسیر ہے۔
2. سورہ بنی اسرائیل کو زعفران سے طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلانا کند ذہن اور زبان میں لکنت کے لیے مفید ہے۔
3. ذہن کھلنے کے لیے سورہ محمد کا روزانہ پڑھنا اکسیر ہے۔

ہر سخت مرض کے لیے مفید

سورہ ہود کو تیرہ بار صدق دل سے پڑھنا ہر سخت مرض کے لیے مفید ہے۔

مرض میں تخفیف ہونا

سورہ ذاریات کو مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہو جاتی ہے۔

بیماری سے شفا

1. سورہ القصص کو پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کر کے بیمار کو پلا دے تو ان شاء اللہ بیمار شفا پائے گا۔
2. سورہ سجدہ کو سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کو پلانا مفید ہے۔
3. سورہ یاسین اگر بیمار پر پڑھ کر دم کریں تو ان شاء اللہ شفا پائے گا۔

بے سکون مریض کے لیے

سورہ تحریم کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے مریض کو سکون ہو جاتا ہے۔

زخموں سے عاجز کو شفا

جس کے زخموں نے عاجز کیا ہو وہ اس سورت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہوگا۔

بخار اور ورم سے شفاء

سورہ الحدید پڑھ کر بخار والے اور ورم والے پر دم کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

مریض کو صحت ہو

1. سورہ تکویر کو لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تو مریض کو صحت حاصل ہوگی۔
2. اگر مریض پر تین دفعہ سورہ الغاشیہ کو پڑھ کر دم کرے تو مریض کو شفا ہوگی۔
3. اگر سورہ بلد کو لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں تو اسے صحت ہوگی۔
4. سورہ اخلاص کو لکھ کر اور دھو کر پلائے تو اسے صحت حاصل ہوگی۔
5. سورہ البینۃ کو مرض کے دور کرنے کے لیے صبح کے وقت اکیس بار پڑھ کر دم کرنا اور لکھ کر باندھنا نہایت مفید ہے۔

بخار جاتا رہے

❶ سورہ فاتحہ چالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دیں، تو ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

❷ سورہ الانفطار کو پڑھتے ہوئے پانی سے بخار والا غسل کرے گا تو اس کا بخار جلد دفع ہو جائے گا۔

چوتھیا بخار والے کو شفا

سورہ العنکبوت کو زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر چوتھیا بخار والے کو پلا دے، ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ہر قسم کے جسمانی امراض جاتے رہیں

❶ سورہ فاتحہ کو چینی کے پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھ کر اگر مریض کو پلا دیں تو ہر قسم کے جسمانی مرض ان شاء اللہ تعالیٰ جاتے رہیں گے۔

❷ سورہ الزلزال کو لکھ کر پانی میں گھول لے اور اس پانی سے دن میں تین مرتبہ منہ دھوئے تو جملہ امراض سے صحت پائے گا۔

امراضِ چشم میں شفا

❶ سورہ العنکبوت کا پڑھنا امراض چشم کے لیے مفید ہے۔

آشوبِ چشم اور ناخنہ کے لیے اکسیر

❶ سورہ حم السجدہ کو عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سرمہ پیس کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخنہ وغیرہ کو نافع ہوتا ہے۔

❷ سورہ منافقون کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم سے نجات ہو جائے گی۔

❸ سورہ ملک کو آشوب چشم کے لیے تین روز برابر تین مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

آنکھ کے درد کے لیے

❶ سورہ رحمن آنکھ کے درد کے لیے بہت مفید ہے۔

❷ سورہ منافقون آنکھ کے ہر قسم کے درد کے لیے مفید ہے۔

ضعف بصارت

❶ اگر کسی شخص کو ضعف بصارت کی شکایت ہو تو اسے چاہیے کہ ہر روز سورہ نبا پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آنکھوں میں روشنی پیدا ہو جائے گی، اور دل میں نور پیدا ہوگا خواہ حفظ پڑھے یا ناظرہ پڑھے۔

❷ سورہ عبس کا ورد کرنے کی برکت سے آنکھوں میں روشنی پیدا ہوتی ہے۔

❸ سورہ تکویر کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کرنے سے بینائی میں قوت پیدا ہو جاتی ہے اور آشوب چشم اور جالا وغیرہ دفع ہو جاتا ہے۔

❹ جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے ایک بار سورہ القدر کو پڑھ لے گا اس کی بینائی میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

❺ جو شخص سورہ ہمزہ کو ہر رات پڑھ لیا کرے تو بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

آنکھ میں زخم ہو

اگر کسی شخص کی آنکھ میں زخم ہو تو سورہ عادیات کو پڑھ کر دم کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ آنکھ کے زخم کو آرام ہو جائے گا۔

جسے نظر ہو جائے

جسے نظر ہو جائے تو سورہ ہمزہ پڑھ کر اس پر دم کیا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

کھانسی کو فائدہ

سورہ الزخرف کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلانے سے کھانسی کو ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

درد شکم کے لیے مفید

1. سورہ لقمان کو پڑھ کر درد شکم کے مقام پر دم کرے، اس سورت کو سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دے، ان شاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔
2. پیٹ کی بیماری کے لیے سورہ الحجرات کا پڑھنا مفید ہے۔
3. سورہ ق کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پلائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ درد شکم دور ہو جائے گا۔

یرقان اور ورم سے شفا

1. یرقان اور ورم والے کے لیے اس سورت کو لکھ کر اس کو پانی میں گھول کر پلانا مفید ہے۔
2. سورہ سبا کو بعد نماز فجر پڑھ کر یرقان والے پر دم کرے، اور پانی دم کر کے وہ پانی یرقان والے کے منہ پر چھڑکے، ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور فائدہ ہوگا۔

ہولِ دل سے نجات

سورہ القمر کا پڑھنا ہول دل کے لیے نہایت مفید ہے۔

برص جذام سے نجات

جو شخص ہر جمعہ کی شب سورہ القمر پڑھے مرض برص جذام سے نجات پائے گا۔

چیچک سے نجات

1. چیچک کے واسطے گیارہ بار سورہ فاتحہ کو پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے۔
2. جب کسی کے چیچک ظاہر ہو تو نیلا دھاگہ لے کر اس پر سورہ رحمٰن پڑھے۔ جب فبای الاء ربکما تکذبن پر آئے تو ایک گرہ دے دے اور اس پر پھونک دے۔ اس طرح سے سورت کو پورا کرے اور اس دھاگے کو چیچک والے کے گلے میں باندھ دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بیماری ہوگی۔

مرض طحال میں شفاء

سورہ الممتحنہ کو زعفران سے طشتری پر لکھ کر تین دن برابر پئے، ان شاء اللہ تعالیٰ مرض طحال جاتا رہے گا۔

بے خوابی میں

1. سورہ السجدہ کو مریض کے پاس پڑھنے سے مریض کو نیند آجاتی ہے۔
2. جسے نیند نہ آتی ہو تو سورہ تحریم پڑھنے سے نیند آجائے گی۔

وسواس شیطانی اور احتلام سے محفوظ

1. سورہ طارق کی پہلی دس آیتیں سوتے وقت پڑھ لینے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔
2. سورہ نور کو لکھ کر سرہانے رکھے، وسواس شیطانی اور احتلام سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص سورہ المعارج کو سوتے وقت پڑھے تو جنابت اور پریشان خوابوں سے محفوظ رہے گا۔

❸ کثرت احتلام والے کے لیے سورہ المعارج کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

❹ سورہ المعارج روزانہ پڑھنے سے ہر قسم کے شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

تمام جسمانی دردوں کے لیے تیل

روغن زیتون پر سورہ الحاقہ دم کر کے رکھ لیں، یہ تیل تمام جسمانی دردوں کے لیے اکسیر ہے۔

ہر حاجت کے لیے

❶ جو شخص کسی حاجت کے لیے سورہ یاسین پڑھے، ان شاء اللہ کامیاب ہوگا۔

❷ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت یا حاجت درپیش ہو تو سورہ الدخان کو سات مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور مصیبت دور ہوگی۔

❸ سورہ نجم کو اکیس بار پڑھ کر دعا مانگے، ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

❹ سورہ واقعہ کو اکتالیس بار پڑھے، ان شاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

❺ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک ایک بار سورہ حشر کو پڑھے۔ سلام پھیر کر دعا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

❻ سورہ نوح روزانہ پڑھیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی حاجت پوری ہوگی۔

ہر ضرورت اور خواہش کے لیے سودمند

سورہ الانفال کو اکتالیس بار پڑھنا ہر ایک ضرورت اور خواہش کے لیے سودمند ہے۔

دردِ سر

جو شخص صدق دل سے بسم اللہ شریف لکھ کر ٹوپی میں رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ دردِ

سر جاتا رہے گا۔

آدھے سر کا درد

سورہ التکاثر کو بعد نماز عصر پڑھ کر دردِ سر اور دردِ شقیقہ پر دم کرنا مفید ہے۔

ہر قسم کے درد سے آرام

سورہ الانشراح کو پڑھ کر دم کرنے سے ہر قسم کے دردوں کو آرام ہوتا ہے۔

درد کم ہو

سورہ لہب کو لکھ کر درد کی جگہ باندھیں تو درد کم ہو جائے گا۔

پیچش سے شفا

پیچش کے لیے سورہ بلد کو لکھ کر باندھے تو فائدہ ہوگا۔

ہیضہ اور طاعون سے حفاظت

سورہ التغابن کا پڑھنا اور پانی پر دم کر کے مکان کے در و دیوار پر چھڑکنا ہیضہ اور طاعون کی وبا کے زمانہ میں نہایت مفید ہے۔

مرگی میں افاقہ

سورہ تحریم پڑھنے سے مرگی والے کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

موذی جانور کی ایذا رسانی سے حفاظت

❶ سورہ فرقان کو تین بار لکھ کر باندھ لے تو کوئی موذی جانور وغیرہ ایذا نہیں پہنچائے گا۔

❷ سورہ نمل کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو موذی جانوروں سے بچا رہے گا۔

بچھو مر جائے

سورہ طور کو پانی پر دم کر کے پانی کو بچھو پر چھڑکا جائے تو بچھو مر جائے گا۔

نیش زدہ کو سکون ہو

اگر سورہ الانشقاق کو پڑھ کر کسی نیش زدہ پر دم کر دیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے سکون اور آرام ہو جائے گا۔

ہر آفت دور ہو

❶ جو شخص اکتالیس بار سورۂ ملک کو پڑھے، اس سے ہر آفت دور ہو اور نعمت و برکت و فضل حق اس کے شامل حال ہو۔

ہر آفت سے محفوظ

اگر سورت الاعلیٰ کو روزانہ پڑھ لیا کرے تو بڑی بھاری فضیلت ہے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

نیک کاموں کا شوق ہو

سورہ کہف پڑھنے سے سستی دور ہوتی ہے، اور نیک کاموں کا شوق ہوتا ہے۔

بواسیر کو شفا

سورہ البروج کو لکھ کر پانی سے دھو کر بواسیر کے مریض کو پلائیں، تو ان شاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا ہوگی۔

پتھری سے نجات

سورہ الانشراح کو لکھ کر پانی سے دھو کر پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

درد مثانے سے نجات

سورہ الانشراح کو لکھ کر پانی سے دھو کر پینا درد مثانے کو مفید ہے۔

لقوہ سے شفا

سورہ الزلزال کو لکھ کر لقوہ والا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو اس کا مرض دور ہوگا۔

وباء کے دنوں میں حفاظت

سورہ القارعہ کو وباء کے دنوں میں ایک سو ایک بار پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔

باؤلا کتا کاٹ لے تو

جس کو باؤلا کتا کاٹ لے تو وہ سورہ طارق کی آیت ۱۵ تا ۱۷ (انھم یکیدون تا رویدا) روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز اس کو ایک ٹکڑا کھلا دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

جال میں مچھلیوں کی بہتات ہو

سورہ النصر کو رانگ پر کندہ کر کے جال میں لگا دیں، اس جال میں مچھلیاں خوب آئیں گی۔

سارا مہینہ خیر و عافیت

رویت ہلال کے وقت سورہ ملک پڑھے تو اس کا سارا مہینہ خیر و عافیت سے گزرے گا، اور تمام برائیوں سے امن میں رہے گا۔

عذاب قبر سے نجات

جو کوئی شخص سورہ ملک کو روزانہ رات کے وقت پڑھے، دین و دنیا کی نعمت حاصل کرے، عذاب قبر نہ ہو۔

❷ سورہ مدثر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

سورہ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

آیت الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

(سورۂ بقرہ، آیت ۲۵۵ ۔ پارہ ۳)

آیات سورہ بقرہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ؕ لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٭ وَاغْفِرْ لَنَا ٭ وَارْحَمْنَا ٭ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

(آیت ۲۸۶،۲۸۵ ۔ پارہ ۳)

آیات سورہ الحشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ۝ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ (آیت ۲۰ تا ۲۴ ۔ پارہ ۲۸)

سورہ جن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ
فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ
كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا
الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ
فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى
الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاۗءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا

صَعَدًا ۝ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝ قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَّلَا رَشَدًا ۝ قُلْ اِنِّىْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ڏ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ اِلَّا بَلٰغًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝ حَتّٰٓي
اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ
مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى
مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ
رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

سورہ شمس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝ وَالسَّمَاۗءِ وَمَا
بَنٰىهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ
لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ
فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

سورہ واللیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

سورہ والضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

سورہ الانشراح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

سورہ والتین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

سورہ کوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

سورہ النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سورہ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سورہ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سورہ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

مکاتیب مظہری
تصرفاتِ محمدیہ
درود و دعا
میثاق النبیین
پردہ کا شرعی حکم
ناموس مصطفیٰ
شرک و توحید
ادارۂ مظہر اسلام، لاہور
اسلامی جمہوریہ پاکستان